بسم اللہ الرحمن الرحیم • یٰایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم • سورہ محمد

ترجمان دہلی

پندرہ روزہ

مسلک اہل حدیث کا داعی اور جمعیۃ اہل حدیث ہند کا نقیب

مدیر ..... مسئول .....

بدل اشتراک سالانہ بارہ روپے ششماہی ..... روپے فی پرچہ ..... پیسے

۷۶
۱۳

کاروانِ اسلام کی جادہ پیمائی

ٹیلیگراف اور گارڈین، برطانیہ کے دو مشہور اخبارات ہیں۔ ٹیلیگراف، سلام شمس اور سرشل اوران پر ہے ایران میں انقلاب آیا تو ان بی اخبارات میں اتحادوں پر زور ..... ٹیلیگراف نے علامہ خمینی کو غیر مہذب اور ..... وغیرہ لکھا۔ لیکن آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ اسی اخبار میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اس مضمون کا عنوان ہے: "کاروان اسلام کی جادہ پیمائی" اور اس حسب اخبار میں اسلام پر مضمون کوئی تعجب کی بات نہیں۔ یہ مضمون ..... الس اور ..... دو ..... صحافیوں کا تحریر کردہ ہے۔

اس مضمون کی چند اہم باتیں یہ ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے تیرہ سال کے اندر اندر اسلام ..... جس قوت کے ساتھ ابھرا اور پھیلا اُس زمانہ اسلام کی قوت اسی تیزی سے ابھر رہی ہے اور ایران سے پاکستان تک شمالی افریقہ سے سوویت یونین تک۔ دنیائے اسلام کے سب ..... کروڑ ..... کے مطابق مسلمان اپنی قوت کو سنوار رہے ہیں۔

مغرب میں مسلمان خواتین طالب علم دوبارہ پردہ اختیار کر رہی ہیں ان کے بھائی طلباء جو انگریزی نقالی کرنا باعث فخر سمجھتے تھے اسلام کی تبلیغ کرتے نظر آتے ہیں۔ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بجائے جینس پہننے کے طرح طرح کی ..... کے سامنے ..... اور ..... قسم کے ..... کسی ..... کو ..... جو اس مشق میں ..... دیکھ کر چھوڑ ..... کر ..... ہیں۔ ..... تمام ..... کی مغربی چیزیں ہیں۔ عام آدمی مغربی دنیا کی نقالی کی جگہ دوبارہ اسلام کے ..... مصری ..... پڑھنے ..... لگا ہے ..... ہے ..... کو ..... کے ..... کی ..... بڑے ..... اور محبت سے سنا جاتا ہے۔

اس مضمون میں ..... کیا گیا ہے کہ مسلمان ..... ملک افریقہ، پاکستان، وسطی ایشیا، روس ..... مشرق بعید ..... پھیلے ہوئے ہیں ..... اسلام ..... پر تمام مسلمانوں ..... ہیں ..... جب ..... جو ..... کی ..... نئے ..... دوسرا ..... کے بعد مستقبل ان کے ہاتھ میں ہوگا۔ حالانکہ مسلمان مسلمان عرب سے تیل کی وجہ سے اس وقت دنیا کے لئے ایک عظیم خطرہ بن گئے تھے ایسی ہی قوت دوبارہ ابھر رہی ہے اور مسلمان پورے یقین سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اقبال نے کہا تھا:

کل کے صحرا سے جس نے روما کی سلطنت کو الٹ دیا تھا
سنا ہے قدسیوں سے میں نے وہ شیر پھر ہوشیار ہوگا

مضمون میں آگے چل کر لکھا گیا ہے۔

اخباروں نے اسرائیل کی حکومت پر تاثر دی لیکن ان ..... بصیرت نہ تھی کہ مستقبل میں اسلامی شعلے کو دیکھ ..... آہستہ آہستہ ایک ..... شکل اختیار کر لے گا کہ تمام دنیا کو جلا کر رکھ دے گا۔ وہ سیلاب بلا اب سر پر آن پہنچا ہے۔

ایک زبردست ہتھیار

۱۹۴۰ء اور ۱۹۶۰ء کی

اسرائیلی جنگوں نے مسلمانوں کی آنکھیں کھول دیں یہی وجہ ہے کہ ۱۹۷۳ء کی جنگ مسلمانوں نے ..... ہار دی۔ اسرائیل بڑی ہی مشکل سے شکست سے بچا لیکن اسی کشمکش میں مسلمانوں کے ہاتھ ایک نیا ہتھیار آ گیا جس کا نام ہے تیل۔

اچانک دنیا نے دیکھا کہ شاہ خالد صرف دنیا کے دو ..... مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن کعبہ اور روضۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محافظ ہی نہیں بلکہ ان کے قدموں کے نیچے دنیا کے سب سے بڑے تیل کے ذخائر ہیں۔ کسی قذافی کے پاس بیبا کے تیل کے خزانے ہیں جو دنیا کی ..... پسند تنظیموں کے لئے وقف ہیں اسی طرح خلیج کی ریاستیں اسلام کے لئے وقف ہیں اور یہ تمام قومیں اسرائیل کی دشمن ہیں۔

..... جدید یورپ ..... جبل ..... بیں مطلق ..... کاشتکاری ..... کے پاس جاتی ہیں کیونکہ ..... ہارے ..... ہم مرتے ہیں۔

..... چادر ..... اور ..... ایمان ..... مسلمانوں ..... اسلام ہی ..... سمجھتے ہیں کہ

نتیجہ میں مسلمان سیاسی، معاشرتی اور دینی لحاظ سے ایسی قوت بن گئے ہیں جو کسی صورت میں بھی کسی قوت سے کم نہیں۔

ماہرین کا اندازہ ہے اس صدی کے اختتام تک مسلمان اس دنیا کی ایک چوتھائی آبادی پر مشتمل ہوں گے۔ یورپ میں تقریباً دس بارہ لاکھ مسلمان آباد ہیں اور وطن کے ماننے والوں نے اس ملک میں تین سو مساجد قائم کر لی ہیں۔

اسلام یورپ میں

یورپ میں بھی اسلام ..... اپیل رہا ہے۔ مرسیڈیز کار بنانے والوں نے شٹ گارڈ میں اپنے مسلمان کام کرنے والوں کے لئے مسجد تعمیر کر دی ہے۔ فرانس میں بیس لاکھ مسلمان آباد ہیں۔ روم میں بھی مسجد بنانے کا منصوبہ ہے جہاں کہ موذن کی اذان ویٹی کن میں سنی جائے گی۔

۱۹۷۵ء میں ایک ایسا واقعہ رونما ہوا کہ پوری تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی شمالی افریقہ مراکش کے قریب وسیع صحرائی علاقہ سپین کے قبضہ میں تھا اور صدیوں سے اسی کے قبضہ میں چلا آ رہا تھا۔ جن لاکھوں مسلمانوں کے ہاتھوں میں قرآن اٹھائے ..... سے ..... اللہ اکبر کے نعرے لگاتے اس صحرائی علاقے کی طرف بڑھے اور صحرا میں ..... کر بیٹھ گئے اور مطالبہ کیا کہ سپین اس علاقہ کو خالی کر دے۔ خون کا ایک قطرہ بہائے بغیر اور جنگ کی ایک گولی چلائے بغیر مسلمان اس مہم میں کامیاب رہے اور سپین کو یہ علاقہ خالی کرنا پڑا۔

یورپی لوگ دنیائے اسلام کو صرف تیل کی دولت سے دیکھتے ہیں لیکن ان کی نظر اس روحانی قوت کو دیکھنے سے قاصر ہے جس سے مسلمان کا دل چلا پاتا ہے۔

یہاں لندن میں مسلمان اہل علم انگریزی بولتے ہیں ..... یقین و ایمان سے اسلام کے متعلق بات کرتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ ..... اعتماد سے چیلنج کر رہے ہیں۔

خاندانی زندگی کا استحکام

ڈاکٹر ذکی
بدوی المعنی

ریجنٹ پارک کی شاندار مسجد میں امام اور اسلامک سینٹر کے ڈائریکٹر ہیں وہ مضمون نگار سے بات کرتے ہوئے کہتے ہیں مغربی لوگ ہم مسلمانوں سے بڑی نا اتفاقی کر رہے ہیں۔ یہی غیر ..... وہ ہماری رسوم و رواج پر اعتراض کرتے ہیں اور غلط اعتراض کرتے ہیں۔ لیکن اسلام کی روحانی قوت کو نظر انداز کر جاتے ہیں۔

اسلام عورتوں کے ساتھ سلوک کے بہترین اخلاقی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ مسلمان جب شادی کرتا ہے تو محبت کے لئے کرتا ہے۔ وہ جب محبت کا رشتہ ختم ہو جائے تو بغیر کسی پیچیدگی کے اس رشتہ کو ختم کر سکتا ہے۔ لیکن طلاق ایک دم علیحدگی کا نام نہیں ہے طلاق کو مؤثر ہونے کے لئے قرآنی شرط یہ ہے کہ ایک مرد کی طرف سے ثالث ہو اور ایک عورت کی طرف سے جو میاں بیوی میں صلح کرانے کی کوشش کرتے ہیں اگر وہ ناکام ہو جائیں جب جا کر طلاق مؤثر ہوتی ہے۔ جنسی لذت سے لطف اندوز ہونا مرد اور عورت دونوں کا حق ہے لیکن یہ معاملہ بہت ہی سنجیدہ ہے اتنا سنجیدہ کہ اسے صرف افراد کی مرضی پر چھوڑا نہیں جا سکتا اس پر معاشرے کا کنٹرول ہونا چاہئے۔ اس لئے معاشرہ منفرد افراد سے کہتا ہے شادی کرو لیکن اگر تم نے معاشرتی حدود سے تجاوز کیا تو اس کی سزا کے لئے بھی اپنے آپ کو تیار رکھو۔

مضمون کے آخری حصہ میں کہا گیا ہے کہ مسلمان دو حصوں میں تقسیم ہیں ایک گروہ کہتا ہے کہ اسلامی احکام کو لفظاً و معناً نافذ کیا جائے اور دوسرا کہتا ہے کہ اسلام کو عصر جدید کے تقاضوں کے مطابق نافذ کیا جائے۔ لیکن جو بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ اسلام اپنی پوری عظمت و شوکت اور قوت کے ساتھ دوبارہ ابھر رہا ہے (ہفت روزہ زندگی لاہور)

یکم جولائی سنہ ۱۹۷۹ء

D (D) 712

باب القرآن

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ... إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (بقرہ رکوع ۲۱) اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی حلال چیزوں میں سے خوب کھاؤ، اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کی بندگی کرتے ہو۔ ہاں، مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جو اللہ کے سوا غیر کا نام لے کر پکاری گئی ہو بیشک تم پر حرام ہے۔ ہاں جو کوئی مجبور ہو، نہ خواہش کرنے والا اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں، خدا بڑی بخشش والا مہربان ہے۔

اللہ نے اس آیت میں مومنوں کو حکم دیا کہ وہ پاک رزق کھائیں اور اللہ کا شکر ادا کریں، اگر وہ اسی کے بندے ہیں۔ حلال کھانا دعا اور عبادت کی قبولیت کا سبب ہے اور بے حلال کھائے دعا اور عبادت قبول نہیں ہوتی۔ مسلم شریف میں حدیث ہے۔ ایک شخص لمبا سفر کرتا ہے پریشان حال گرد آلود ہے۔ دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر یا رب یا رب کہتا ہے۔ حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے پینا حرام ہے لباس حرام ہے۔ حرام سے پلا ہے ایسے آدمی کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے (کذا فی الترمذی) معلوم ہوا قبولیت عبادت و دعا کے لئے اکل حلال ضروری ہے۔ اسی کے ساتھ صدق مقال بھی ہوتا ہے تو آدمی مرد مقبول بن جاتا ہے۔ سارے تصوف کا گر یہی دو چیزیں ہیں۔

رزق حرام کی تفصیل بیان کر دی کہ مردار جانور حرام ہے جو آپ ہی مر جائے۔ خواہ گلا گھونٹا ہو یا پہاڑ پر سے گرا ہو یا سینگ کا مارا ہوا یا درندے کا پھاڑا ہوا ہو۔ لیکن جمہور نے دریا کے مردے کو اس سے مستثنیٰ کیا ہے۔ قرآن میں ہے احل لکم صید البحر وطعامہ (دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے) حدیث شریف میں ہے۔ ھو الطھور ماءہ والحل میتتہ یعنی دریا کا پانی پاک اور اس کا مردہ حلال ہے۔ ابن ماجہ کی مرفوع حدیث اس طرح وارد ہے کہ ہمارے لئے دو مردار اور دو خون حلال ہیں۔ مچھلی، ٹڈی اور کلیجی اور تلی۔ جو خون مردار سے نکلے ناپاک ہے امام شافعی کے نزدیک نجس ہے۔ امام مالک کے نزدیک پاک ہے مگر سبب اس ... کے نجس ہے۔ اسی طرح جانور کا خون حرام ہے۔ گو نجس نہ ہو۔ یہی حکم سور کے گوشت کا ہے خواہ ذبح کیا ہو یا خود مرا ہو۔ سور کی چربی کا بھی یہی حکم ہے۔ ابن کثیر نے کہا جو جانور غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ حرام ہے۔ جیسا کہ زمانہ جاہلیت کے لوگ جن یا استھان پر ذبح کرتے تھے۔ شیخ سدو کا بکرا بھی حرام ہے۔ بدعتی کہتے ہیں کہ اگر پیر کا بکرا کہنے سے وہ حرام ہو جاتا ہے تو پھر کوئی چیز حلال نہ ہوگی۔ اس لئے کہ ہم ہر چیز کو کہا کرتے ہیں کہ یہ روٹی زید کی ہے۔ اور وہ بیوی عمرو کی۔ سب یہ بھی حرام ہوں گی۔ افسوس ان لوگوں نے کیا ... حماقت ... کی ہے۔ پیر صاحب کی نسبت میں ... ہے۔ ان کی ملک ... ہوتی، اگر ہوتی تو اس کو ان کی اجازت کے بغیر کیوں کھاتے ... نے عائشہ سے پوچھا ... اپنے تہوار ... جانور ذبح کیا جائے ... پھر مسلمانوں کو تحفہ بھیجتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ کہا جو جانور اس دن کے لئے ذبح کیا جائے ... ان کے درختوں کا پھل کھاؤ۔ مطلب یہ ہے کہ جو جانور کسی بت یا استھان کے لئے یا خلاف شرع کسی

باب الحدیث

(ع۔ش۔ر)

۱۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی دوسرے کو جہاں وہ بیٹھا ہوا ہے اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے۔ بلکہ اہل مجلس کو چاہئے کہ آنے والوں کے لئے کشادگی پیدا کریں اور بیٹھنے کی جگہ نکالیں۔ (مسند احمد)

۲۔ عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ پاس بیٹھے ہوئے آدمیوں کے درمیان بغیر ان دونوں کی اجازت کے گھس بیٹھ جائے۔ (ترمذی وابوداؤد)

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف پڑھو اور اس کے غرائب پر عمل کرو۔ غرائب سے مراد اس کے وہ احکام ہیں جو اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں، اور وہ احکام ہیں جن کے کرنے سے منع کیا ہے۔ (مشکوٰۃ)

۴۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دلوں پر بھی زنگ لگ جاتا ہے جیسے تانبے پر زنگ لگ جاتا ہے۔ اور دلوں کا زنگ دور کرنے والی چیز استغفار ہے (یعنی یہ کہ آدمی اپنے گناہوں کی معافی کی درخواست اپنے رب سے کرے) (ترغیب ترہیب)

۵۔ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں مدینہ پہنچا تو عبداللہ بن عمرؓ مجھ سے ملنے کے لئے تشریف لائے کہا کیا تمہیں معلوم ہے میں تمہارے پاس کیوں آیا ہوں؟ میں نے کہا۔ نہیں۔ انہوں نے فرمایا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اپنے باپ کے انتقال کے بعد باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے اسے چاہئے کہ اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور میرے والد (عمرؓ) اور تمہارے والد (ابو موسیٰ اشعری) کے درمیان گہری دوستی اور محبت تھی۔ میں نے چاہا کہ اپنے باپ کے ساتھ اچھا سلوک کروں، اس لئے میں تمہاری ملاقات کو آیا۔

۶۔ حضرت عبداللہ بن دینارؓ سے روایت ہے کہ مکہ کے راستے میں عبداللہ بن عمرؓ کی (جب کہ وہ حج کو جا رہے تھے) ایک بدوی سے ملاقات ہوئی۔ عبداللہ بن عمرؓ نے اس کو سلام کیا اور جس گدھے پر وہ سوار تھے اس پر اسے بھی بٹھا لیا۔ اور اپنے سر کا عمامہ اسے دے دیا۔ ابن دینار کہتے ہیں۔ ہم نے کہا کہ اللہ آپ کا بھلا کرے یہ تو بدو لوگ ہیں تھوڑی چیز پر بھی راضی اور مطمئن ہو جاتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ سب کیوں کیا؟ عبداللہ بن عمرؓ نے جواب دیا کہ اس کا باپ میرے باپ عمر بن الخطاب کا دوست تھا۔ اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بہت بڑی نیکی ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔

٭ یا کسی جشن میں ذبح کیا گیا ہو اس کا کھانا حرام ہے۔ "اہلال" کے معنی آواز بلند کرنے کے ہیں۔ بقیہ صفحہ ... ملاحظہ فرمائیں

استفتا اور جواب

(ع۔ش۔ر)

سوال:۔ کیا بغیر وضو قرآن شریف پڑھنا اور اسے ہاتھ لگانا جائز ہے؟

جواب:۔ زبانی تلاوت کیلئے افضل یہ ہے کہ قاری باوضو ہو۔ کیونکہ قرآن معنوی نور ہے جیسا کہ قرآن سے ثابت ہے۔ "قد جاءکم من اللّٰہ نور وکتاب مبین" اور بے وضو ہونا معنوی کثافت ہے۔ اس لئے مناسب یہی ہے کہ قاری اور قرآن میں مناسبت ہو۔ یہ کثافت وضو سے دور ہو سکتی ہے۔ وضو جہاں ظاہری پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ وہاں باطنی نور کا بھی ایک سبب ہے کیونکہ قرآن شریف میں ہے کہ قیامت کے روز مومنوں کے اعضائے وضو روشن اور نورانی ہوں گے۔

اس کے علاوہ ایک نفسیاتی داعیہ بھی ہے کہ جو قرآن مجید کو رکھتا ہے اس کا جی بھی چاہتا ہے کہ پاک صاف ہو کر اللہ کے کلام کو زبان پر لائے۔ لیکن ان باتوں کے باوجود زبانی تلاوت بغیر وضو جائز ہے۔ کیونکہ قرآن سے جن کو زیادہ شغف ہے۔ اور دن رات اس کی تلاوت سے والہانہ شغف رکھتے ہیں ان کیلئے وضو کی پابندی تکلیف کا باعث ہے اور وہ اس کی وجہ سے خیر کثیر سے محروم ہو سکتے ہیں۔

حضور علیہ السلام نے آدھی رات کو نیند سے اٹھ کر وضو سے پہلے سورۂ آل عمران کی دس آیات تلاوت فرمائیں (بخاری ج۱) یہ خیال کہ حضور کی نیند ناقض وضو نہیں تھی اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ناقض وضو کوئی چیز ہو جاتی تو نیند کے باوجود حضورؐ کو محسوس ہو سکتا تھا (فتح الباری) نیند سے بیدار ہونے کے علاوہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے بغیر قرآن مجید کی تلاوت فرمائی۔ جیسے کہ مسند احمد میں ہے کہ نبی علیہ السلام نے پیشاب کیا پھر پانی کو چھونے سے پہلے قرآنی آیات کی تلاوت فرمائی۔ بہت صحابہ بھی اسی پر عامل تھے۔ مثلاً ابن عمر، ابن عباس، ابن مسعود، سلمان فارسی، ابو ہریرہ اور ابو موسیٰ اشعری رضوان اللہ علیہم اجمعین (بحوالہ مصنف عبدالرزاق ج۱) مصنف ابن ابی شیبہ ج۱) حضرت سلمانؓ نے کہا ... "لا یمسہ الا المطہرون" سے مراد آسمان کے فرشتے ہیں۔ یعنی اس آیت سے ہمارا تعلق نہیں ہے (عبدالرزاق ج۱) ہاں جنبی کو زبانی تلاوت بھی جائز نہیں۔ ابوداؤد وغیرہ میں ہے کہ حضور کو جنابت کے سوا کوئی اور چیز تلاوت سے نہیں روکتی تھی (نیل ج۱) حائضہ کا بھی یہی حکم ہے۔

البتہ بے وضو قرآن کو چھونا جائز نہیں۔ حضورؐ نے عمرو بن حزم انصاری کو خط میں لکھا کہ وضو کے بغیر قرآن کو کوئی ہاتھ نہ لگائے (مالک ص۱، عبدالرزاق ج۱، دار القطنی ج۱) اس روایت کو اگرچہ منقطع بتایا ہے مگر کہتے ہیں کہ اس میں مناسب اتصال کا بھی ہے (مقدمہ ص۱ المجموع ص۲) اس روایت کی تائید دوسری روایات سے بھی ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے عمرو بن حزم والی روایت قابل استناد ہے۔ ہاں بچے اس سے مستثنیٰ ہیں۔ کیونکہ وہ غیر مکلف ہیں۔ (بدایۃ المجتہد ج۱)

(استفادہ از ماہنامہ محدث لاہور)

پندرہ روزہ ترجمان دہلی | یکم جولائی ۱۹۷۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پندرہ روزہ **ترجمان** دہلی

جلد ۲۶ | اتوار یکم جولائی ۱۹۷۹ء م ۵ رجب ۱۳۹۹ھ | شمارہ ۱۳۵

([illegible])

ریڈیو اور ٹیلی وژن

ریڈیو اور ٹیلی ویژن لہو و لعب کے آلات اور خدا سے غافل کرنے والے ہیں۔ حال یہ ہے کہ ریڈیو گھر گھر پایا جاتا ہے [illegible] ریڈیو کھلا رہتا ہے۔ اتنی اونچی آواز سے بجایا جاتا ہے کہ پڑوس کی نیند حرام ہو جاتی ہے۔ نماز میں خلل واقع ہوتا ہے۔ نہ ذکر کر سکتے ہیں۔ نہ کچھ سوچ سکتے ہیں۔ نہ کتاب کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ ریڈیو کے گانے ہوتے رہتے ہیں جب کہ دوسری طرف قرآن شریف کی تلاوت کی جا رہی ہوتی ہے۔ رات کے گیارہ بارہ بجے تک ریڈیو کی آواز آتی رہتی ہے۔ رمضان جیسے متبرک مہینے میں بھی یہ شغل جاری رہتا ہے۔ اذان کی آواز گونجتی رہتی ہے۔ جو دین اور دنیا و آخرت کی فلاح اور کامیابی کی طرف بلاتا ہے گانے باجے کے متوالے اس کی ذرہ برابر پرواہ نہیں کرتے۔ اذان کے احترام میں ریڈیو بند کرتے ہیں نہ بے عملی سے ثابت کیا جاتا ہے کہ ریڈیو سننا، ٹیوی دیکھنا ضروری ہے اذان غیر ضروری ہے۔ ریڈیو سے فحش فلمی گانے ریلے کئے جاتے ہیں۔ جوان لڑکوں اور لڑکیوں کے اخلاق و عادات پر جو برا اثر مرتب ہوتا ہے۔ بعض گھروں میں طبلے کی تھاپ اور باجے کے سر پر ناچ اور ڈانس کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور فرصت کے اوقات میں فلمی گانوں کی دھنوں میں پریکٹس کی جاتی ہے۔ سب گھر والے اس سے دلچسپی لیتے ہیں۔ اور خوش ہوتے ہیں۔

افسوس! یہ خوش ہونے کا نہیں ماتم کرنے کا مقام ہے۔ عیب کو ہنر اور برائی کو اچھائی سمجھا جا رہا ہے۔ ایمان باللہ اور ایمان بالرسول کا دیوالہ نکل رہا ہے۔ دہلی کے ایک بزرگ جناب مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ کا واقعہ ہے کہ وہ اپنے [illegible] گھر تشریف لے گئے۔ گھر میں ریڈیو کی آواز سنائی دی۔ فوراً الٹے قدموں پیچھے ہوتے ہوئے باہر چلے گئے۔ کہ اب یہ گھر میرے بیٹھنے کے لائق نہیں ہے۔ وہ واپس مدرسہ امینیہ میں پہنچ گئے۔ مرحوم کے کوئی عزیز ریڈیو لے آئے تھے۔ کئی روز ہو گئے مولانا گھر نہیں آئے۔ بالآخر گھر والوں نے توبہ کی اور آئندہ ایسی حرکت نہ کرنے کا عہد کیا تب مولانا محترم گھر تشریف لائے۔ یہ اللہ والوں کی باتیں ہیں۔

ٹیلی ویژن دیکھنے والوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ کئی گھنٹے ٹیوی دیکھنے کے بعد دل و دماغ پر جو اثر مرتب ہوتا ہے وہ [illegible] سے بھی بازی لے گیا ہے۔ پہلے زمانہ میں سینما اور تھیٹر دیکھنا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ جو دیکھتا اس پر انگشت نمائی کی جاتی اور معاشرہ میں بری نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا۔ خصوصاً خواتین اور بچوں کو سینما سے دور رکھا جاتا تھا تاکہ ان کے اخلاق خراب نہ ہوں۔ اگر کوئی خاتون سینما دیکھتی پائی جاتی تو خود اس کو اور اس کے گھر والوں کو [illegible] دیا جاتا تھا۔ آج گھر گھر ٹیلی ویژن پر فلم دیکھی جا رہی ہے۔ عورتیں دیکھتی ہیں۔ بچے دیکھتے ہیں۔ جوان اور بوڑھے بھی دیکھتے ہیں۔ کوئی عیب نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ روشن خیالی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اور فخر محسوس کیا جاتا ہے کہ ہمارے گھر میں ٹیوی ہے۔ اتوار کے روز خصوصی پروگرام ہوتا ہے۔ اس کو دیکھنے کے لئے محلہ کی عورتیں اور بچے بھی پہنچ جاتے ہیں۔ عورتیں غیر محرم مردوں میں بیٹھ کر ٹیوی دیکھتی ہیں اور مخرب اخلاق باتوں کی تعلیم پاتی ہیں۔ ناچ گانے کے علاوہ ساتھ عریانیت، غیر مہذب لباس، فحش اداکاری عام ہوتی ہے۔ جھوٹ، فریب، چوری، جیب تراشی اور نہ معلوم کیا کیا ہسٹری کو پرکشش بنانے کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ پھر گھروں میں جا کر اس ہسٹری پر تبصرے کئے جاتے ہیں کہ فلاں کی اداکاری اچھی تھی، فلاں کا گانا بہت اچھا یا وہ منظر خوب تھا کوئی کہتا

جمعیت اہل حدیث ہند دہلی کو سفراء کرام کی ضرورت

مرکزی جمعیت اہل حدیث کو مستقل اور عارضی سفیروں کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ باصلاحیت دیانت دار عالم دین حسب ذیل پتے پر پہلی فرصت میں خط وکتابت کریں (حافظ) محمد یوسف ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث ہند [illegible] صدر بازار دہلی

ہے کہ اتوار کو ٹیوی دیکھنے کو مل جاتا ہے۔ [illegible] ہو جاتا ہے۔ دل بہل جاتا ہے۔ انا للہ۔ جو چیز قابل مذمت تھی اس کی تعریف کی جا رہی ہے۔ برائی کو بھلائی کہا جا رہا ہے۔ دین و ایمان کو گھن لگ رہا ہے۔ قوم کو ہوش نہیں کہ ہماری نسل اسلام سے کتنی دور ہوتی جا رہی ہے۔ ٹیوی میں صرف دین ہی کا نقصان نہیں۔ اس سے جسمانی صحت پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ ٹیوی کا چمکدار پردہ آنکھیں [illegible] ہے۔ نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ ٹیوی گھروں کے بچوں کی بینائی کم ہونے کی شکایت سننے میں آئی ہے۔ جدید تحقیق سے معلوم ہوا کہ زیادہ عمر والے جب جناب ٹیوی دیکھتے ہیں۔ ان کے خون کے دباؤ اور [illegible] میں فرق آ جاتا ہے۔ گاڑھا خون دل میں پہنچتا ہے اس سے اختلاج قلب کی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ ہارٹ فیل ہو سکتا ہے۔

ٹیوی کا رواج روز بروز بڑھتا رہا ہے۔ جس محلہ میں کوئی ٹیوی نہ تھا آج درجنوں ایریل نظر آتے ہیں۔ جس بلڈنگ میں چار منزلیں ہیں ہر ایک پر الگ الگ ٹیوی لگا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس وبا سے کس طرح چھٹکارا پایا جائے؟ زیادہ تر تحریک عورتوں کی طرف سے ہوتی ہے۔ کہتی ہیں فلاں گھر میں اتنے روز سے ٹیوی آیا ہوا ہے۔ نگوڑے ہمارے گھر میں ٹیوی بھی نہیں ہے۔ شوہر نامدار بیگم کا دل رکھنے کے لئے آرزو رد نہ کرتے ہیں پانچ چھ ہزار میں ٹیوی لگ جاتا ہے۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں النساء حبائل الشیاطین۔ عورتیں شیطان کی رسیاں ہیں۔ ان کے ذریعہ فسق و فجور پر آمادہ کرتا ہے۔ کسی چیز کو رسی سے باندھ کر آسانی سے کھینچا جا سکتا ہے۔ اسی طرح شیطان آسانی سے گمراہ کرنے کے لئے عورتوں کو ذریعہ بناتا ہے۔ عصیان و نافرمانی کی زندگی میں مبتلا کرنے کے لئے عورتوں کو استعمال کرتا ہے۔ اسی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے شب معراج میں زیادہ تر عورتوں کو جہنم میں پایا۔ (اللہ پناہ میں رکھے)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گانے باجے مٹانے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ جب گانے باجے توڑنا اور ان کو نیست و نابود کرنا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن تھا اور ہم ان کو رواج دیں پسند کریں۔ دوسروں کو اس کی ترغیب دیں۔ گویا ہمارا راستہ نبی کے راستے سے بالکل الگ ہو گیا۔ نبی جن کو برا سمجھیں ہم ان کو اچھا سمجھیں تو ہمارا ایمان کہاں [illegible] کہاں باقی رہا اگر کہا جائے کہ ہم اللہ اور رسول کی باتوں کو مانتے ہیں بعض کو نہیں مانتے تو یہی [illegible] ہے اس کے بارے میں قرآن میں بڑی وعید آئی ہے: افتؤمنون ببعض الکتاب وتکفرون ببعض فما جزاء من یفعل ذلک منکم الا خزی فی الحیاۃ الدنیا ویوم القیامۃ یردون الی اشد العذاب۔ قرآن کے بعض حصہ پر ایمان لاتے ہیں اور بعض سے انکار کرتے ہیں۔ جو ایسا کرتے ہیں وہ دنیا میں ذلیل و خوار ہوں گے اور قیامت کے دن سخت عذاب کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے (اعاذنا اللہ)۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی راستہ سے گذر رہے تھے۔ ایک صحابی ہمراہ تھے۔ بانسری کی آواز سنائی دی۔ آپ نے کانوں میں انگلیاں دے لیں۔ آگے جا کر ساتھی سے پوچھا بانسری کی آواز آ رہی ہے؟ ساتھی نے جواب دیا نہیں۔ اب آپ نے انگلیاں ہٹائیں۔ وہ آپ کا قول تھا اور یہ عمل ہے۔ مگر ہم اس کے برعکس ہیں ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ جب عمل کا وقت آتا ہے تو کہتے ہیں "سمعنا و عصینا" یہ کھلی ہوئی منافقت ہے۔ مومن کی شان سے بعید ہے۔ اللہ کے محبوب بننا چاہتے ہو تو رسول کی اتباع کرو۔ اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ۔ دنیا میں عزت پاؤ گے۔ قدر کی نگاہ سے دیکھے جاؤ گے اور آخرت میں بھی سرخرو رہو گے۔ ان باتوں کو دنیا والوں نے [illegible] ارشاد۔

سورہ لقمان کے پہلے رکوع میں ارشاد باری ہے: ومن الناس من یشتری لہو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم ویتخذھا ھزوا اولئک لھم عذاب مھین۔ یعنی اور بعض لوگ واہیات اور خرافات باتیں خرید لیتے ہیں (اور دوسروں کو سناتے ہیں) تاکہ محض جہالت سے ساتھ اللہ کی راہ سے گمراہ کریں۔ اور راہ خدا کی باتوں کو ہنسی اور مخول سمجھیں۔ ان ہی لوگوں کے لئے ذلت والا عذاب ہے [illegible] واہی باتوں سے گانا باجا مراد لیتے تھے اور [illegible] اور تمام کھیل کود کی چیزیں مراد ہیں۔ حسن نے کہا واہی باتوں سے گانا باجا مراد ہے۔ بعض نے کہا کفر و شرک مراد ہے۔ ابن عباس نے کہا گانا مراد ہے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے قسم کھا کر کہا کہ واہی باتوں سے گانا مراد ہے اور ایسا ہی تابعین کی ایک جماعت سے منقول ہے۔ اکثر علماء نے گانا اور مزامیر کے سننے کو حرام و مکروہ کہا ہے۔

(۱) ابو حنیفہ رحمہ اللہ گانے کو مکروہ فرماتے ہیں اور گانا سننا گناہوں میں شمار کرتے ہیں اور امام مالک کہتے ہیں اگر کسی نے کوئی لونڈی خریدی اور معلوم ہوا کہ وہ گانے والی ہے تو مشتری کو اختیار ہے کہ رد کر دے اس عیب کی وجہ سے الخ

ابوالقاسم عبدالعظیم عالیاوی مئوناتھ بھنجن

دستار فضیلت

دستور خداوندی مطالعہ سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ دستار بندی کی پہلی اس دقت نہیں ہوئی جب کوئی کامل اور دستار خرقہ میں یکجا ... ہو گیا ہیں ... سے چلی آئی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج میں گئے تو آپ کو جنت میں خرقہ دیا ہوا اور آپ نے وہ خرقہ حضرت علی کو پہنایا، انہوں نے حضرت حسن بصری کو اور انہوں نے ...

... سونے کی صورت میں خرقہ ہے اور تکمیل پانے کے بعد خرقہ پوشی واجب ہے۔

دیکھئے ... اولیاء ... ملفوظات خواجہ فرید الدین گنج شکر ... خرقہ کی ابتدا کے بارے میں اس طرح ... ہیں۔

پیران کرام نے اس خرقہ کی ابتدا شب معراج سے ہوئی۔

... یہ خرقہ کا ذکر ہونے لگا۔ آپ (خواجہ فرید الدین گنج شکر) نے زبان مبارک سے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج ... خرقہ ملا تھا اور آپ نے صحابہ کو بلا کر فرمایا کہ مجھے اپنے پروردگار سے ... یہ خرقہ ملا ہے ... تم میں سے کسی کو دوں، اب میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں جو شخص تم میں جواب با صواب دے گا میں یہ خرقہ اسے دوں گا۔

... سب سے پہلے ابوبکر صدیق سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اگر یہ خرقہ میں تجھ کو دوں تو کیا کرے گا؟ انہوں نے عرض کیا میں صدق اختیار کروں گا اور خدا کی بندگی کروں اور جو کچھ میرے پاس ہے ... سب اللہ کی راہ میں دوں۔

پھر آپ نے حضرت عمر سے پوچھا انہوں نے ... عدل کروں اور خدا کے ساتھ انصاف کروں اور مظلوموں کی داد دوں۔

پھر آپ نے حضرت عثمان سے پوچھا، کہا میں ... سخاوت کروں ... اور حیا اور سخاوت اختیار کروں۔

پھر آپ نے حضرت علی سے پوچھا انہوں نے کہا کہ میں پردہ پوشی کروں اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے عیب چھپاؤں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی! یہ خرقہ میں نے تجھ کو دیا ... حضرت عزیز ... کی ... پیغمبر بارگاہ الٰہی ... کہ یہ خرقہ تم کو ... دیکھئے ...

فرمایا شیخ الاسلام خواجہ گنج شکر نے کہ ... شب ہجرت ... کے واسطے ... کہ ... نے نعرہ لگایا اور بیہوش ہو گئے۔ جب ہوش میں آئے تو یہ لفظ زبان مبارک پر لائے کہ معلوم ہوا ... خرقہ پوشی ... یہ بات معلوم ہوئی ... کے معنی یہی ہیں کہ ... کی پردہ پوشی کرے، ... خالصی جواہر ... احمد القارب ... مترجم غلام ... مطبع مجتبائی دہلی ...)

اب آپ غور فرمائیں کہ خواجہ صاحب نے حدیث کی کتنی ... کو پورا کر دیا کیونکہ معراج کی جملہ حدیثوں خصوصاً مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے شب معراج میں مجھے تین چیزیں عطا فرمائیں، (۱) پنج وقتہ نماز (۲) خواتیم سورہ بقرہ (۳) امت محمدیہ کے ہلاکت خیز گناہوں کی معافی کہ شرک نہ ہو، لیکن خواجہ گنج شکر نے چوتھی چیز جسے کسی صحابی نے بیان نہیں کیا کا اضافہ کر دیا۔

الغرض دینی اعتماد کے طرف داروں اور اقتدار مشترک کے پیرو کاروں نے علی تب وخوابیدہ کو رواج دیا اور برصغیر ہند و پاک میں آ بسے، اس قسم کے بزرگان جو ساتویں صدی ہجری کے مشہور صوفی علی ہجویری معروف بہ داتا گنج بخش سے لے کر خواجہ معین الدین چشتی، خواجہ بختیار کاکی، خواجہ فرید گنج شکر، خواجہ نظام الدین اولیاء، خواجہ حسن دہلوی، شاہ مدار، شاہ مینا، خواجہ باقی باللہ، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، شیخ احمد سرہندی، مجدد الف ثانی، شاہ عبدالرحیم، شاہ ابوالرضا، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور خانوادہ ولی اللہ تک اسی ... اور تکمیل کے لئے خرقہ پوشی کے رواج نے دینی علوم کے فارغ التحصیل طلباء کو دستار فضیلت کا مکلف بنا دیا، اور یہ نظریہ اس قدر رواج پا گیا ہے کہ جید سے جید عالم بھی صاحب تکمیل شمار نہیں ہوتا تاآنکہ سر کو ... گز کپڑوں سے ... نہ کر لیا جائے۔

چونکہ اس دستار فضیلت کی کوئی شرعی حیثیت اور ادوار ثلاثہ اور محدثین کے نزدیک ثابت نہیں ہے اور یہ نظریہ ایک غلط دینی اعتماد سے رواج پایا ہے اس لئے ضروری ہے علماء دین اہل حدیث اس پر کافی سے زیادہ غور و خوض کریں اور اس بدعت کو اپنے اندر سے ... دیں۔ وباللہ التوفیق۔

ضرورت عالم

ہمیں ایک ایسے عالم کی ضرورت ہے جو ... اردو ... اور خطابت کر سکیں، ... ہونا چاہئے تنخواہ معقول دی جائے گی خواہشمند اصحاب ... خط و کتابت فرمائیں۔ عبدالوہاب ... سیکریٹری ... ضلع ... (یوپی)

... وقت سند پوچھی جاتی ہے نہ کہ دستار، ... مدرسہ ... میں دستار کا رواج نہیں تھا ...

پہلے اپنے کو دیکھو

حضرت ابو جعفر احمد بن حمدان بن علی ستان (متوفی ۳۱۱ھ) حرم مکہ کے مشہور مشائخ میں سے تھے، مکہ مکرمہ میں مسلسل بیس سال تک اقامت و مجاورت کر کے عبادت و ریاضت کی ہے اور نفس امارہ کے ایک ایک عیب کی گرفت کر کے اس کی اصلاح کی ہے، فرماتے تھے کہ گنہگاروں کے مقابلہ میں نیک کاروں کا تکبر زیادہ بڑا اور نیکوں کے حق میں بہت نقصان دہ ہے۔ جس طرح گناہ کرنے کے بعد بندے کا توبہ سے غفلت کرنا گناہ کرنے سے زیادہ برا ہے اسی سلسلہ میں کہتے ہیں کہ: أنت تبغض العاصي بذنب واحد تعلمه ولا تبغض نفسك بذنوب تتيقنها۔ (تم کسی گنہگار کے ایک گناہ کے سبب اس سے دشمنی رکھتے ہو، اور اپنے بہت سے یقینی گناہوں کے باوجود اپنی ذات سے بغض و عداوت نہیں رکھتے)

حضرت احمد بن حمدان رحمۃ اللہ علیہ نے بڑے پتے کی بات بیان فرمائی ہے۔ اور نفس کے چور کو دل کی ... سے پکڑا ہے۔ ہمارا حال یہ ہے کہ اگر کسی کے بارے میں جھوٹ سچ معلوم ہو جائے کہ اس نے فلاں غلط کام کیا ہے تو اس سے نفرت اور بغض کرتے ہیں۔ حالانکہ ہم کو اس کے بارے میں براہ راست تحقیق نہیں ہے۔ مگر ہمارے اندر بہت سے عیب ہیں جن کو ہم یقینی طور پر جانتے ہیں، اس کے باوجود اپنے نفس کو ملامت نہیں کرتے۔ بلکہ عزت بچانے کے لئے عیوب چھپاتے ہیں، دوسروں کے بارے میں ہمارا ... شک، اس قدر مستقر ہے ... اپنے بارے میں یقین اس طرح کمزور رہتا ہے، حالانکہ اس کے برخلاف ہونا چاہئے اور سب سے پہلے ہمیں اپنے خفیہ عیوب پر اپنے نفس کو سرزنش کر کے اس کو روکنا چاہئے۔ اس کے بعد دوسروں کی لغزش پر نظر کرنی چاہئے۔ واقعہ یہ ہے کہ اپنے نفس کا چور بڑا خطرناک ہوتا ہے۔ پہلے ہمیں اس کو پکڑنا چاہئے۔

آج اور کل کے اہل علم

حضرت ذی النون مصری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک زمانہ میں عالم اپنے علم کی وجہ سے ترک دنیا اور اس سے بے نیازی میں بڑھ جاتا تھا۔ مگر آج آدمی اپنے علم کی وجہ سے دنیا کی محبت اور اس کی طلب میں بڑھ جاتا ہے۔ پہلے زمانہ میں آدمی علم کے لئے اپنا مال خرچ کرتا تھا، مگر آج اپنے علم سے مال حاصل کرتا ہے۔ پہلے زمانہ میں اہل علم کے ظاہر و باطن میں نیکی کی زیادتی دیکھی جاتی تھی مگر آج بہت سے اہل علم کے ظاہر و باطن میں فساد دیکھا جاتا ہے۔ طبقات الصوفیہ (ص ۲۵) (الاسلام بمبئی)

ایقاظ

ترجمان کیلئے بذریعہ منی آرڈر زر تعاون بھیجنے والے احباب یہ صراحت ضرور کریں کہ فریداری میں یا چندہ ... اگر پرانے ہیں تو خریداری نمبر ملاحظہ کر لیں۔ تاکہ رجسٹر میں نمبر دیکھ کر موصولہ رقم درج کرنے میں آسانی ہو۔

شرائط ایجنسی

ترجمان کی ایجنسی کے خواہاں احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کم سے کم دس پرچوں کا آرڈر آنا ضروری ہے جس پر فیصد کمیشن دیا جاتا ہے اور زر ضمانت ... پیشگی لئے جاتے ہیں جو ایجنسی ختم ہونے پر واجبات میں منہا کر دیئے جائیں گے۔

(منیجر)

ثنائی پاکٹ بک

سائز ... صفحات ... قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے۔ عرصے سے نایاب تھی مکتبہ ترجمان زر کثیر صرف کر کے دوسرا ایڈیشن پیش کر رہا ہے۔ یہ شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری کی تالیف ہے۔ موصوف نے گیارہ مروجہ مذاہب کے امتیازی مسائل بیان کر کے ان کا اسلامی تعلیمات سے مناظرانہ انداز میں موازنہ کیا ہے اور دل نشیں پیرایہ میں احقاق حق اور ابطال باطل کیا ہے۔ اس مختصر کتاب کے مطالعہ سے مذکورہ مذاہب پر تبصرہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ آج ہی پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔ قیمت ... علاوہ محصول

مکتبہ ترجمان، ۱۳۱ پریس اسٹریٹ
صدر بازار دہلی ۶

از مولانا محمد الحدی نائب محرر کاروان

حدیث اور فقہ کے تصادم پر ایک دردناک المیہ

ناظرین کرام! ۲۷ جون ۱۹۷۳ء کو ایک عظیم واقعہ ہے کہ صوبہ بہار کے ضلع مغربی چمپارن ... [illegible] ... بستی کے شیخ محمد عارف ولد شیخ ... ایک نوجوان نے ... معاملات کے ... سے تنگ ہو کر بحالت غصہ اپنی بیوی کو جو اس وقت ایک بچے کی ماں بھی تھی تین طلاقیں ... سسرال بھیج دیں۔ طلاق نامہ ... صاحب ... نے ... پڑھ کر سنایا ... طلاق نامہ کا مضمون سنایا ... مغربی چمپارن ... ضلع کے مشرقی سمت میں تقریباً چار میل کے فاصلہ پر واقع ہے ... والدین ... بستی کے ... تعلیم ... ہے۔ جس میں ... ایک حنفی مسلک ... حسن و خوبی سے انجام دیتے آ رہے ہیں ... کی قدر و منزلت کا ... ان کی ... انگلیاں ... بستی کا ہر شخص ان کی علمی صلاحیت اور دیانت کی ... قائل ہے۔

لڑکی کے والد محمد یعقوب صاحب موصوف نے فتویٰ پوچھا کہ حضور یہ طلاق کیسی ہے۔ آپ نے صاف لفظوں میں فرمایا کہ طلاق مغلظہ ہو گیا شوہر ... کی کوئی صورت نہیں ہے۔ حضرت ... جواب دینے ... فرمایا ... اب ... سوال ... ہمارے ... حلالہ ... کیا لڑکی ... فرمایا ... آپ ... مسئلہ شریعت ... شوہر ... دلہن کے ... پھر طلاق

... حدیث اور ... سے ... [illegible] ... ضرورت بالکل نہیں ... دیکھ لیں ... اور ... کا خیال ہے۔

... [illegible] ... شادی ... طلاق ... استعمال ... فتاویٰ میں قرآن و سنت کی ... [illegible]

[illegible]

... سعود ... [illegible] ... اپنی زوجہ کو لوٹا سکتا ہے۔ والدین شیخ محمد عارف کو اس طرح ... فتوی ...

[illegible]

... لوگ ... تقلید جامد کی ... دونوں ... کی بربادی کا سامان ...

[illegible]

تبرکات آزاد

[illegible] ... قیمت ... روپے۔

مکتبہ ترجمان ۱۴۳۰ پرسیس اسٹریٹ صدر دہلی ۶

ترجمان میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

از: مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی ناظم جامعہ سراج العلوم جھنڈا نگر

رابطہ عالمِ اسلامی مکہ مکرمہ کی جھلکیاں

وظائف پر بحث

[illegible] شیخ [illegible] اسلامی ملکوں [illegible] سے [illegible] کی جائے گی [illegible] عالم کی [illegible] علمیات دینیات [illegible] کئی [illegible] ملکوں میں [illegible] تربیت نہیں دی جاتی۔ [illegible] شیخ [illegible] نے کہا کہ طلبا کو مشورہ دیں کہ [illegible] مدرسوں میں تعلیم حاصل کریں [illegible] مدینہ منورہ [illegible] وغیرہ میں تعلیم حاصل کرنے [illegible]۔

[illegible] شیخ عبداللہ [illegible] نے [illegible] فرمایا کہ جن طالب علم کے بارے میں ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ [illegible] کا [illegible] سے [illegible] طلبا کو اچھی معاشرت [illegible] کا [illegible] نہیں دیتے۔

مفتی [illegible] نے کہا کہ [illegible] کے لئے جب [illegible] کیلئے [illegible] حکومتوں کی طرف سے [illegible] اجازت مل جاتی ہے [illegible] اپنے [illegible] کیلئے [illegible]۔

[illegible] شیخ [illegible] نے کہا [illegible] تعلیم [illegible] اسلام [illegible] وغیرہ میں [illegible] شیخ [illegible] صفوت الصقا [illegible] کہ [illegible] لیکن [illegible] حکومت [illegible] شیخ [illegible] مکہ مکرمہ میں [illegible] علماء [illegible] پڑھتے ہیں [illegible] کم [illegible] نتیجہ [illegible] جانے میں [illegible] کو دور کرنا چاہئے [illegible] کو [illegible] یہ [illegible] جانے [illegible] کی جائے۔

شیخ عبدالعلی المطوع نے کہا کہ انڈونیشیا وغیرہ کے طلبا [illegible] بڑی رقم لینے [illegible] جوان کی ضرورت سے زیادہ ہے [illegible] نظرثانی کی ضرورت ہے۔

مجیر شیخ عبداللہ [illegible] نے کہا [illegible] ہم چاہتے ہیں کہ [illegible] تعلیمات [illegible] اور [illegible] علوم دوسرے [illegible] اور کوشش کی جائے [illegible] طلبا [illegible] اسلامی جذبہ پیدا ہو اور وہ اپنے ملک میں جا کر اسلام کی نشر و اشاعت کا ذریعہ بن سکیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہم تمام اسلامی حکومتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ [illegible] کی مدد کریں [illegible] اور [illegible] دونوں [illegible] سے برقرار رہے۔ صرف سعودیہ کا [illegible] نہ کیا جائے۔

شیخ [illegible] نے کہا کہ حضرت [illegible] طلبا [illegible] میں جو [illegible] اس سے بڑی [illegible] ہو گئی۔ میں [illegible] کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ دوسرے ملکوں کی مسلم [illegible] کی جاتی ہو اپنے ملکوں [illegible] اور [illegible] ہیں۔ [illegible] سبب ان کو [illegible] ان ملکوں کے طلبا [illegible] کوشش کی جاتی ہے۔

شیخ [illegible] تجویز پیش کی [illegible] میں طالب علموں کیلئے ایک [illegible] بنایا جائے اور [illegible] وظیفہ [illegible] رکھی جائے کہ جو طلبا دو سال تک امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہوں [illegible] علوم میں شوق و [illegible] حاصل کریں گے۔ ان کے وظیفے زیادہ رکھے جائیں گے۔ تیسری شرط یہ رکھی جائے کہ فارغ ہونے کے بعد اسلامی جامعات مکہ مکرمہ وغیرہ میں مزید تعلیم کیلئے [illegible]۔

ابو ہاشم فلسطینی نے کہا کہ پورے عالم اسلام کے طلبا کو جمع کرنے اور تربیت دینے کیلئے [illegible] کی جائے۔ اس کا جواب شیخ صفوت السقا [illegible] نے دیا کہ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ اسی مقصد کیلئے قائم کیا گیا ہے اس میں اسلامی ملک اور غیر اسلامی ممالک کے طلبہ لئے جاتے ہیں [illegible]۔

چھ ہزار طلبا مدینہ یونیورسٹی میں تعلیم پاتے ہیں۔

شیخ [illegible] نے کہا کہ ......

...... ہم تمام اسلامی اداروں اور تنظیموں سے کہتے ہیں کہ اپنے مال و جائیداد اور محنت و کاوش کو تعلیم پر صرف کریں اور ایسے اشخاص پیدا کریں جو ہر [illegible] تقریر و [illegible] سکیں اور خلق خدا کی خدمت انجام دے سکیں۔ جس طرح عیسائیوں کے مبلغ پر خطر ملکوں اور شہروں میں جاتے ہیں، اسی طرح کے مبلغ اور جفاکش طلبا ہمارے جامعات سے بھی نکلیں اور اچھے [illegible] اور دعاۃ اور ماہر مبلغ فراہم ہو سکیں۔

شیخ شفیق الرحمن [illegible] (امریکہ) نے اس کی تائید کی۔ شیخ محمد محمود صواف نے کہا کہ شیخ عبداللہ مفتی سوڈان نے دس طلبا کے لئے [illegible] کی جو تجویز پیش کی ہے۔ رابطہ کو چاہئے کہ سوڈان میں ایسا مرکز کھولے جس سے اسلام کے لئے دعاۃ اور مبلغین پیدا ہوں۔

شیخ عبداللہ العلی المطوع (کویت) نے (جو ماشاء اللہ بڑا دینی جذبہ رکھتے ہیں اور خوب تقریر کرتے ہیں) کہا کہ غیر اسلامی ملکوں میں [illegible] اپنے مندوبین کو [illegible] اور مشاہدہ کی [illegible] سے بھیجا جائے تاکہ وہ اپنے [illegible] سے اسلامی ملکوں کو باخبر کریں۔ اور رابطہ اس سلسلہ میں مناسب اقدامات کیلئے پروگرام بنا سکے۔ اس کی تائید مصر کے سابق مفتی شیخ حسنین مخلوف نے کی۔

ظہر کی نماز کے بعد بھی بحث جاری رہی [illegible] اجلاس شیخ بن باز نے کہا کہ وقت زیادہ ہو چکا ہے۔ اس لئے حاضرین مجلس سے سماعت کی درخواست ہے آج کی مجلس وقتی برخواست کی جاتی ہے ...

"نظامِ مصطفےٰ" یا اسلامی نظام

آج کل پاکستان میں ایک اصطلاح "نظام مصطفےٰ" بڑی عام ہے۔ جو جماعتیں پاکستان میں اسلامی نظام قائم کرنے کے در پے ہیں بلا اختلاف مسلک و مذہب فقہی سب اس اصطلاح کو استعمال کر رہی ہیں ہم نے متعدد ارباب علم سے دریافت کیا نظام مصطفےٰ سے مراد کیا ہے، اور اس کے معنی کیا ہیں؟ جواب تھا "اسلام" ہم نے کہا تو آپ اسلام ہی کیوں نہیں کہتے؟ اس جدت پسندی کی کیا ضرورت ہے؟ کیا قرآن و حدیث میں، تاریخ میں، علم الکلام اور فقہ میں کہیں کسی نے اسلام کے لئے یہ اصطلاح استعمال کی ہے؟ ہمارے اس سوال کا جواب کوئی نہیں دے سکا اور مخدوم زیر لب کے ساتھ سر جھکائے خاموش۔

ہو گئے۔ ایک زمانہ تھا جب انگریز اسلام کیلئے "محمد ازم" کا لفظ استعمال کرتے تھے مسلمانوں نے اس پر سخت اعتراض کیا کہ اسلام کے لفظ میں جو عالمگیری ہے وہ محمد ازم میں نہیں ہے۔ اسلام نے دنیا کے تمام پیغمبروں کیلئے ہو کر دین کو ایک نہایت مکمل اور ترقی یافتہ شکل میں پیش کیا۔ آج سب پیغمبر دنیا میں موجود ہوتے تو ان کا دین وہی ہوتا جسے "اسلام" کہتے ہیں۔ البتہ یہ دین جس شریعت میں منتقل ہے وہ بیشک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی بتائی ہوئی اور سکھائی ہوئی ہے۔ اس بنا پر شریعت شریعت محمدیہ ہے اور اس نام سے اس کو بے تکلف بولا جا سکتا ہے۔ یہی معروف و صحیح "اسلام" اور "شریعت محمدیہ" کی [illegible]

اصطلاحیں ہیں اور اپنے مفہوم و مراد پر دلالت کرنے کے لئے نہایت واضح اور کافی ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جس نظام زندگی پر اپنی مہر تصدیق اور رضامندی ثبت کی ہے اس کو بحیثیت "نظام" "الاسلام" دیناً فرما کر اسلام کا نام دیا گیا ہے۔ اور جو اس کے ماننے اور پیروی کرنے والے ہیں ان کو مسلمان کہا گیا ہے۔ "ہو سماکم المسلمین" پھر معلوم نہیں "نظام مصطفےٰ" جیسی نئی اصطلاح کی ایجاد کا داعیہ کیا ہوا؟

شروع شروع میں جب جماعت اسلامی قائم ہوئی تھی تو اس نے بھی نظام حکومت کے لئے "حکومت الٰہیہ" کی اصطلاح ایجاد کی تھی۔ اور ہم نے اسی زمانے میں اس کے خلاف لکھا تھا اس کی بنیاد دو چیزیں تھیں ایک یہ کہ اس میں عیسائیت کی نقل کی بو آتی ہے۔ اور دوسری یہ کہ خدا کی حکومت کو کس نے چھینا ہے جو اب آپ اس کو قائم کرنا چاہتے ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ بات خود جماعت اسلامی کے ذمہ دار اصحاب کی سمجھ میں آگئی۔ اور انھوں نے اسے ترک کر دیا۔ اب یہ ایک اور نئی اصطلاح کا چلن شروع ہوا ہے جس میں کچھ اللہ ہی بہتر جانے کم از کم "بدعت" کی بو ضرور آتی ہے۔ اور یہ احساس کمتری کی دلیل ہے جو افراد و اشخاص، یا جماعتوں کو اپنی ثقافت و روایات اور اپنے طریق معیشت و معاشرت پر پورا اعتماد ہوتا ہے۔ ان کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی کہ وہ زمانہ کی آب و ہوا اور وقت کی نئی فضا سے مرعوب ہو کر اپنے مذہب کے لئے بھی کسی نئی اصطلاح کا سہارا ڈھونڈیں۔

(برہان دہلی)

نماز

اعتدال ارکان کے بغیر نماز نہیں ہوتی (حدیث)

از :- محمد مختار اشرف عمری ایم اے لیکچرار شعبۂ انگریزی سینٹ جونز کالج پنجلی بازار آگرہ

(قسط ۲)

حافظ کا عربی کلام

(۱۸)

دل دادہ ام بیارے عاشق کشے نگارے
مرضیۃ السجایا محمودۃ الخصائل

میں نے ایسے یار کو دل دیا ہے جو عاشق کش اور حسین ہے، جس کی عادتیں پسندیدہ اور جس کی خصلتیں قابل تعریف ہیں۔ معشوق عاشق کی نظر میں خلق اور حسن کمالات کا مجموعہ ہوتا ہی ہے سے

یا ایہا الحبیب اردت ان تیز ہم

(۱۹)

پیماں شکن ہر آئینہ گردد شکستہ دل
ان العہود عند ملوک النہی ذمم

وعدہ توڑنے والا لامحالہ شکستہ دل ہوتا ہے۔ عقلمند بادشاہوں کے نزدیک عہد وپیمان بڑی ذمہ داری کی باتیں ہیں۔ یہ گذشتہ شعر کسی خسرو کی عہد شکنی اور بالآخر شکستگی و ندامت کے موقع پر کہا ہے۔

(۲۰)

در عیش نقد کوش کہ چوں آبخور نماند
الآن قد ندمت وما ینفع الندم

یعنی وہ عہد شکن بادشاہ غم کے نیل میں جا گرا، آسمان سے اس پر طعنہ کے طور پر کہا، تو اب خبر دار ہوا ہے، حالانکہ کیا اب افسوس مفید نہیں۔ کیوں کہ دریائے نیل کا پانی سر سے اونچا ہو گیا، یہاں غالباً فرعون کی غرقابی کی تلمیح پنہاں ہے۔ اسی نے "آمنت بالذی آمنت بہ بنو اسرائیل" غرق ہوتے وقت کہا، فرقانی کے وقت پچھتاوا اس کے کچھ کام نہ آیا۔

(۲۱)

حافظ چو گنج حکمت دارد قرار گاہ
کالطیر فی الحدیقۃ واللیث فی الاجم

حافظ کو سکون اور اطمینان خاطر کی جگہ شراب خانہ ہی میں ملتی ہے جیسا کہ پرندہ کو باغ میں اور شیر کو کچھار میں۔ حافظ کے عربی کلام میں تشبیہ بالاستعارے شاذ و نادر ہی، یہ مصرعہ انکی شعر میں ہے ترتیب خالصتاً عربی ہے اور شیشی بالاسد کی طرح دوسری مثالیں سے استعمال کیا ہے، تشبیہات حافظ بہت اچھی ہیں۔

(۲۲)

چشم خرم بنا در خواب شد و خور بامستند
من لذہ النقش دوا و عجبا کیف ینام

میری چشم خوں فشاں کے لئے نیند سزاوار نہیں۔ دوسری نیند کیسے آ سکتی ہے؟ بات بھی یہی ہے کہ وہ عاشق ہی کیا جو کبھی ہوشیار ہو جائے۔

(۲۳)

تو تم دکھی جسمی مبیمل دادم
ذالک دعوای وھا انت وتلک الایام

مجھے معلوم ہے۔ تم اور دل یا تمہاری رنگینی میرا قول کیا ہے۔ اور تم ہو اور یہ زمانہ ہے۔ یعنی تم زمانہ میرے اس قول کی صداقت معلوم کر لے گا۔ عربی مصرعہ سے قرآنی آیت "وتلک الایام نداولہا بین الناس" کی طرف ذہن منتقل ہوتا ہے۔ لیکن یہاں شاعر نے آیت کے مفہوم سے استفادہ نہیں کیا ہے، اپنے دعویٰ کی صداقت کو وقت کے حوالے کیا ہے اور بس۔ ایک مخطوطہ میں "دادم" کی بجائے "گفتم" آیا ہے۔

(۲۴)

از خون دل نوشتم نزدیک یار نامہ
انی رأیت دہرا من ہجرک القیامہ

میں نے دوست کو اپنے خون دل کی روشنائی سے خط لکھا کہ تمہاری جدائی سے دنیا میرے لئے قیامت بن گئی ہے۔ عربی مصرعہ میں اس کا زمانہ کا بیان ہے، مخطوطہ میں "یار" کی جگہ "دوست" درج ہے۔ اردو کا ایک شعر ہے سے

جلتے ہو کیا مجھے جو قیامت میں ملیں گے
کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور

(۲۵)

ہر چند کآزمودم از وے نبود سودم
من جرب المجرب حلت بہ الندامہ

میں نے ہر چند آزمایا، اس سے مجھے کوئی فائدہ نہ ہوا، جس نے تجربہ شدہ چیز کا تجربہ کیا وہ شرمسار ہوا۔ محبوب کی بے رخی مشہور ہے یہ سبق حافظ نے بار بار کے تجربہ کے بعد سیکھا ہے۔

(۲۶)

دارم من از فراقت در دیدہ صد علامت
لیست دموع عینی ہذا لنا العلامہ

میں اپنی آنکھوں میں تیرے فراق کی بے شمار نشانیاں رکھتا ہوں میرے یہ آنسو دلی محبت کی علامت نہیں ہیں، اصل اشکباری اختیاری نہیں ہے، بے اختیاری بات ہے۔ مخطوطہ میں "لنا العلامہ" نہیں "من العلامہ" لکھا ہے

(۲۷)

پرسیدم از طبیبے احوال دوست گفتا
فی بعدہا عذاب فی قربہا السلامہ

میں نے طبیب سے دوست کی کیفیت پوچھی، اس نے کہا معشوق کی دوری میں تکلیف اس کے قرب میں سلامتی ہے۔ مقطوعے کے دو "احوال" کی بجائے "از حال" وارد ہے اور عربی مصرعہ میں قرب و بعد کی ترتیب الٹ گئی ہے سے

فی قربہا عذاب فی بعدہا السلامہ

معشوق کا قرب محض عذاب ہے، اور اس کی دوری باعث راحت کیوں کہ ہم شرم سے نہیں ملا اور لب پیمانہ ہے ہیں۔

(۲۸)

گفتم ملامت آید گر گرد دوست گردم
واللہ ما رأینا حبا بلا ملامہ

اگر میں دوست کے گرد گھومتا ہوں تو وہ مجھے برا بھلا کہتا ہے۔ خدا کی قسم، ملامت کے بغیر کوئی محبت دیکھی نہ گئی۔ یعنی بلا خوف لومۃ لائم دوست یار کے گرد کاٹنے چاہئیں۔ ایک عربی شاعر نے کہا ہے سے

احب الملامۃ فی ہواک لذیذۃ
حبا لذکرک فلیلمنی اللوم

تیری محبت کی یاد میں ملامت مجھ کو بہت لذیذ معلوم ہوتی ہے، پس ملامت کرنے والے ملامت عام ہے کہ وہ جس قدر چاہیں ملامت کریں۔

(۲۹)

بادصبا ز حالم ناگہ نقاب برانداخت
کالشمس فی ضحاہا تطلع من الغمامہ

بادصبا نے میری صورت حال سے اچانک نقاب الٹ دیا جیسا کہ سورج چاشت کے وقت بادل سے نکل آتا ہے صورت حال کی اطلاع کو شاعر نے طلوع آفتاب سے تشبیہ دی ہے۔ اور ہمیں معلوم ہے کہ ان کے عربی کلام میں تمثیل و استعارے بہت کم ہیں۔ یہاں شاعر کے ذہن میں سورۃ الشمس کی پہلی آیت گردش کر رہی ہے یعنی "والشمس وضحاہا"

(۳۰)

حافظ چو طالب آمد جامے بجان شیریں
حتی یذوق منہ کاسا من الکرامہ

جب حافظ طلبگار بن کر آیا ہے تو ایک جام دے اور شیریں جان لے لے۔ تاکہ وہ کرم سے بزرگی کا جام چکھ لے۔ یعنی حافظ تیرا نیازمند ہے، ساغر محبت پلا کر اسے عزت دے۔ مخطوطہ میں "بجان شیریں" کی جگہ "بیار ساقی" لکھا ہے۔

(۳۱)

من رند و عاشق، آں گاہ توبہ
استغفر اللہ! استغفر اللہ

میں بادہ خوار اور عاشق زار، اور توبہ کروں؟ استغفر اللہ۔ ایسا نہیں ہو سکتا، خدا مغفرت کرے۔ حافظ نے اس دعائے مغفرت سے بھی کام لیا ہے! اسی مضمون کا ایک اردو شعر گذر چکا ہے، غیر ملکی ہے۔

(۳۲)

از شادی آں دور آنی و کوئیت بسلامت
خل متی خیر قدوم نزلت خیر مقام

دو دلی شادمانی سے آپ کو دیکھ کر دعا ہے کہ آپ خوش رہیں اور آپ کا قیام مبارک ہو، یعنی آپ کے قدم بہترین جگہ پر اترے۔ اردو کا ایک شعر ہے سے وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے، کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

(۳۳)

ہے شاہد روز فراق ما نسرآید
ذکرت حین ملیحات الحمی فی ہو ہم

فراق کی رات ختم ہو جاتی ہے اور صبح ہوتی ہے جیسے جدائی کی طویل رات ختم ہو جانے، کہ ہم نے اپنے ہوں مراد پالی ہے۔ عربی مصرعہ میں استعارہ استعمال ہوا ہے، شب دیجور کی یاد دی ہے اور اپنے ادراک پر نظر کی ہے۔

(۳۴)

بعد منزل نبود در سفر روحانی
گر مسافر بجان دوست پیوستم تمامی

میں تجھ سے دور ہوا تو تمہارا وصل بھی دور ہو گیا یہ الٹی بات ہے، میں نے تیرا خیال نہیں چھوڑا، یعنی عاشق بیمار و غریب ہے جیسا کہ رات کا اندھیرا ہوتا ہے یہ مثالی تشبیہ ہے۔

(۳۵)

چو سبب آب حیاتست بدست تشنہ بمیر
فلا تمت وہن الماء کل شئ حی

جیسے آب حیات سے تو تشنہ ہی پیاسا مر، کیونکہ ہر چیز پانی سے زندہ ہے۔ عربی مصرعہ سورۃ انبیاء کی آیت کا ٹکڑا ہے "وجعلنا من الماء کل شئ حی" اللہ تعالیٰ نے ہر زندہ چیز کو پانی سے بنایا ہے، یہاں پانی خوب آیا ہے۔ حافظ کی دیدہ دلیری ملاحظہ ہو کہ انہوں نے پانی کے مفہوم کو شراب پر منطبق کیا، شراب امرت ہے۔ پیتے کا زور سے کیا پتہ ہو گا، خضر کی عمر پاتے ہو۔

(۳۶)

سیل است آب دیدہ و ہر کس کہ بگذرد
ولو کان فی الصخر الاصم تاثیر فی

ان آنسوؤں کا سیلاب حافظ کا صبر بھی یہ طاقت جواب دے چکی، اے میری آنکھوں کی پتلی تو آنکھ کے حلقے سے الگ ہو جا، بالفاظ دیگر حافظ کا صبر سیلاب اشک میں خس و خاشاک کی طرح بہہ گیا، کیا کوئی آنکھ کسی قوت بینائی!

(۳۷)

دعا گوئے غریبان جہاں تم
وادعوا بالتواتر والتوالی

میں دنیا کے مسافروں کا دعاگو ہوں اور پے در پے دعا کرتا رہتا ہوں۔ اس شعر سے حافظ کا احساس غربت بھی ظاہر ہوتا ہے۔ باقی آئندہ

ان۔۔۔ الدین صفدر ۔۔۔ اسلام ۔۔۔

بقیۃ السلف حضرت علامہ عبد الغفور صاحب بسکوہری کا سفر آخرت

[illegible]

إنا للہ وإنا إلیہ راجعون

[illegible]

[illegible]

بو رعمر ۔۔۔ جامع اعظم دہلی، سراج العلوم ۔۔۔ سراج العلوم بونڈیہار، بحر العلوم ۔۔۔ وغیرہ وغیرہ کو ایک مدت تک فیض پہنچاتے رہے اور بعض مدارس میں شیخ الحدیث کے عہدہ پر فائز رہے۔ تدریس کے علاوہ ۔۔۔ نیپال اور ۔۔۔ کے علاوہ ۔۔۔ ایک بڑے ۔۔۔ مدارس کے مستقل ممتحن بھی ۔۔۔ شمس العلوم سمرا کے طلبہ کا سالانہ امتحان بھی آپ نے لیا ہے اور مدرسہ کے رجسٹر میں ۔۔۔ قلم فیض رقم ۔۔۔ ملتے ہیں۔

راقم الحروف کو بھی ابتدائی فارسی کی تعلیم میں آپ کی شاگردی کا شرف حاصل ہے میں اپنے دل میں اس کا فخر محسوس کرتا ہوں، اس لئے میرے کئی اساتذہ بھی آپ کے شاگرد ہیں۔ ۔۔۔ موقع پر اپنے طلبہ کو سابقہ ۔۔۔ جیسے ۔۔۔ سبق اچھی طرح یاد نہ ہوتا ۔۔۔

[illegible]

حواشی بھی عربی میں لکھے لیکن افسوس کہ ۔۔۔ طبع سے آراستہ نہ ہو سکے۔

۔۔۔ کانفرنس کے موقع پر ایک پرمغز اور طویل استقبالیہ نظم عربی میں تیار فرمائی جس کا منظوم اردو ترجمہ آپ کے فرزند ۔۔۔ مولانا ۔۔۔ نے کیا تھا، دونوں کو شائع کر کے تقسیم کیا گیا۔ انہیں دونوں (عربی و اردو) نظموں سے ۔۔۔ کانفرنس کا افتتاح بھی ہوا تھا۔

شمس العلوم سمرا کے ایک سالانہ جلسہ میں آپ نے شرکت فرمائی، دیگر علماء و فضلاء بھی موجود تھے سب کا نام میں نے ۔۔۔ شکل میں ۔۔۔ منظوم کر دیا تھا، چونکہ تمام ۔۔۔ میں آپ کو ۔۔۔ امتیاز حاصل تھا اس لئے آپ کا ذکر یوں کیا گیا۔

۔۔۔ عبد الغفور ۔۔۔ بار ۔۔۔ بہار آ گئی ۔۔۔ ایک عظیم اجلاس کے موقع پر جس میں حافظ الحدیث مولانا عبد ۔۔۔ صاحب ۔۔۔ شریک ہوئے تھے اس جلسے کی صدارت آپ ہی کے ذمہ تھی، اس موقع پر ۔۔۔ اس طرح ذکر کیا گیا تھا۔

۔۔۔ کو تمام عمر دیکھتا ہوں تو ۔۔۔
۔۔۔ آنکھ ۔۔۔ سرور
۔۔۔ کامل ۔۔۔ عبد الغفور
مرحبا اے فخر ملت مولوی عبد الغفور
تیرے آنے سے ۔۔۔ انجمن
اے زمین انجمن اے آسمان انجمن
مرحبا اے ۔۔۔ انجمن
مرحبا صد مرحبا روح روان انجمن

بحر العلوم انتری کے اجلاس کی صدارت کے موقع پر یوں کہا گیا ۔۔۔

آئیے دیکھئے ذرا گلشن انتری کی بہار
۔۔۔ کی آرائش محفل کی سنوار
آج ہر فرد ہے خوش عیش کی مستانہ ہے
آج ہر بچہ انتری دل دیوانہ ہے
آج کیا خوب چھلکتا ہوا پیمانہ ہے
۔۔۔ مثل شمع ہر کوئی پروانہ ہے
مرحبا صد مرحبا ۔۔۔ تعزی
مولوی عبد الغفور عالم ۔۔۔

آپ آئے ہیں یہاں فیض رسانی کے لئے ۔۔۔ آئے ہیں روانی کے لئے

آپ کی خوبیاں اور علمی کارنامے ترتیب کرنے کیلئے ایک دفتر چاہئے اس مختصر مضمون میں ان کا احاطہ ممکن نہیں ہے آپ چلے گئے آپ کا نعم البدل ۔۔۔ بھی نظر نہیں آتا ۔۔۔ نہیں بس دعا ہی ہے کہ رب العالمین ۔۔۔

رحمانیہ اسکول حیدرآباد میں عرب علماء کی آمد اور تقریریں!

۲۹ مئی بعد نماز عشاء رحمانیہ آئیڈیل اسکول، اے۔سی۔گارڈ، حیدرآباد کی عمارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ قاری عبد الصمد صاحب نے کلام پاک کی تلاوت کی، مولانا ریشاد صاحب میواتی نے ایک ایمان افروز نظم پڑھی، پھر مولانا عبد الغنی صاحب سیفی استاذ جامعہ محمدیہ عربیہ [illegible] نے "تعارف رسول" کے عنوان پر حاضرین کو خطاب فرمایا۔ جلسہ گاہ میں "دو عرب شیوخ بھی تشریف فرما تھے" ایک شیخ ناصر فقیہی استاد مدینہ یونیورسٹی اور دوسرے علامہ شیخ حماد بن محمد الانصاری پروفیسر شعبۂ حدیث مدینہ یونیورسٹی تھے۔

شیوخ کے ـــ تعارف کے بعد محمد ثناء اللہ عمری نے رحمانیہ اسکول کی طرف سے عربی میں خطبہ استقبالیہ پڑھا جس میں اس ادارے کے ماضی اور حال کی مختصر سی کیفیت کے ساتھ مستقبل کے عزائم اور ساز و سامان کا ذکر تھا۔ معزز عرب مہمانوں نے ساری باتیں توجہ سے سنیں۔

پھر شیخ فقیہی نے خطاب فرمایا اور کہا کہ ہندوستانی مسلمان حکومت کے تعاون کے بغیر بھی اسلامی علوم کی نشر و اشاعت میں سرگرم عمل ہیں، بلکہ مختلف عوارض کے باوجود بھی یہ سرگرمیاں جاری ہیں جو بڑی خوشی کی بات ہے۔ اسلام آخری دین ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے کوئی اور دین اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔ یہ دین تمام تر وحی الٰہی پر مبنی ہے اور ساری انسانیت کے لئے آیا ہے۔ حضرت موسیٰ بھی بقید حیات ہوتے تو اس دین کے ماننے کے سوا کوئی چارہ کار نہ دیکھتے۔ آج مسلمانوں کی اکثریت مردم شماری کے خانے میں مسلمان ہے، اسلامی عقائد و احکام سے بے خبر ہے۔ اسلام میں نماز کا بڑا اونچا مقام ہے۔ سارے فرائض زمین پر اترے، مگر نماز آسمان پر فرض ہوئی۔ نماز کی پابندی عربی مدارس کا اولین مقصد ہونا چاہئے۔ حدیث، قرآن کی تفسیر ہے، دونوں کے مابین اجمال اور تفصیل کا تعلق ہے۔ حدیث کے بغیر بے شمار احکام پردۂ ابہام میں رہ جائیں گے۔ ہر قیمت پر اس کی حفاظت ہونی چاہئے۔ پھر عربی زبان کی اہمیت ہے، جس کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ الحمد للہ حیدرآباد میں کتاب و سنت پر عمل اور ان کی اشاعت کی جد و جہد جاری ہے۔ مدرسہ رحمانیہ کے اغراض و مقاصد سے واقفیت ہوئی، ان شاء اللہ ہم اس ادارے کی بھرپور امداد کریں گے۔

بعد ازاں علامہ حماد بن محمد انصاری نے توحید پر بڑی مفصل اور مدلل تقریر کی۔ فرمایا کہ ہندوستانی علماء نے کتاب و سنت کی خدمت کے لئے اپنا سرمایہ، وقت اور دولت بے دریغ صرف کی اور اس وقت صرف کی جب عرب اس خدمت کی اہمیت سے بے خبر تھے۔ ان کے علمی ذخائر سے استفادہ آج بھی کیا جا سکتا ہے۔ مگر ان علماء نے باب توحید کو نظرانداز کر دیا جو سب سے پہلا اور آخری اسلامی فرض ہے۔ قرآن کی پہلی اور آخری سورت اسی کی تاکید کرتی ہے۔ یہاں مساجد اور درسگاہوں میں پڑھایا جا رہا ہے لیکن درحقیقت توحید مفقود ہے۔ گو توحید پر کتابیں عرب میں بھی نہیں مگر وہ تمہیں ہندوستان میں بھی آپ بتا دیں کہ شرک کے رد اور توحید کے اثبات پر امام احمد بن حنبلؒ، امام بخاریؒ، امام ابن خزیمہؒ، امام ابن تیمیہؒ، امام ابن قیمؒ، یحییٰ بن معینؒ وغیرہ نے کیسی شاہکار کتابیں تصنیف کیں۔ اس کے بعد موصوف نے توحید کے اقسام اور ان کا تجزیہ، کتاب و سنت سے دلائل کی فراہمی بڑی فکر انگیز و مسلسل بیان کی۔ توحید الوہیت، توحید ربوبیت وغیرہ پر ان کی بحث مولانا ابو الکلام آزاد مرحوم کی تفسیر سورۂ فاتحہ کی یاد دلا رہی تھی۔ قیاس و اجتہاد و استنباط کے مسائل بھی بیان کئے۔ نتیجہ یہ نکالا کہ قرآن اساس ہے، حدیث اس کی شرح ہے، فقہ قیاس پر مبنی ہے اور قیاس میں صحت کے امکان کے ساتھ خطا کا اندیشہ بھی ہے اور پہلی صورت میں دو اجر اور دوسری صورت میں ایک اجر متوقع ہے۔

یہ تقریریں اپنے ترجموں کے ساتھ رات کے ایک ڈیڑھ بجے تک جاری رہیں۔

(محمد ثناء اللہ عمری ایم اے عثمانیہ)

متفرقات

جامعہ اثریہ مئو میں شاندار تبلیغی اجلاس

۳ جون بعد نماز عشاء جامعہ اثریہ … دار الحدیث کے خوبصورت صحن میں ایک عظیم الشان تبلیغی اجلاس منعقد ہوا جلسہ کی صدارت کے فرائض الحاج مولانا قاری عبد السبحان صاحب اعظمی نے انجام دیئے۔ کارروائی کا آغاز متعلم حبیب اللہ بہاری کی قرأت سے ہوا۔ پھر جامعہ کے چند طلبہ نے اپنے دلکش ترنم سے حمد و نعت کا گلدستہ پیش کیا جس سے سامعین اور ارباب ذوق بیحد متاثر ہوئے۔ اس کے بعد خطیب الاسلام مولانا عبد الرؤف صاحب جھنڈا نگری ممبر ایڈ عالم اسلامی کے کنوینر نے اپنے مخصوص دلنشین خطاب سے [illegible] مولانا کے بیان سے کافی استفادہ کیا۔ بعدہٗ الحاج مولانا ڈاکٹر نجم جمال اثری صاحب نے ایک ولولہ انگیز تقریر فرمائی [illegible] کا ذکر کرتے [illegible] صدر محترم کی دعا اور حاضرین کے شکریہ کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ (اثر احسان اثری)

مدرسہ فیض محمدی بھکوہر کا سالانہ امتحان

۱۹، ۲۰ مئی کو مدرسہ فیض محمدی بھکوہر ضلع بستی کا سالانہ امتحان ہوا۔ ۱۰۵ بچے بچیاں اور ۵ حاضر، ۹۰ شریک امتحان ہوئے ۸۰ کامیاب، ۱۰ ناکام۔ جناب مجیب صاحب بستوی آرگنائزر انجمن تعلیمات دین بستی، ماسٹر حکیم اللہ صاحب اثری پرنسپل جمعیۃ اثر کالج بھکوہر، جناب حکیم مولوی عبد الحق صاحب فقر ولی ضلع گونڈہ نے بڑی دیانت داری اور ایمانداری سے امتحان لیا۔ ۲۰ مئی شب دو شنبہ کو بعد عشاء جناب فضل الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ ادارہ کی صدارت اور عزیز انعام الرحمن کی تلاوت [illegible] جناب عبد العلیم صاحب نائب ناظم کی نظامت [illegible] جناب محمد خیر علی صاحب خازن نیز خصوصی رکن قصبہ کے سربرآوردہ لوگ بچوں بچیوں کے سرپرستوں کی موجودگی میں مجیب صاحب نے مائک سے نتیجہ سنایا اور اول آنے والوں کو نقد و سیر دوم آنے والوں کو کتابی انعام دیا گیا۔ ۶ بجے خیر و خوبی کے ساتھ یہ مبارک مجلس برخاست ہوگئی۔ (حبیب اللہ صدر مدرس مدرسہ فیض محمدی)

"ایک نظر ادھر بھی"

مدرسہ فلاح المسلمین ملک نیپال میں واقع ضلع روتہٹ کا واحد جامع ادارہ ہے جو ۱۹۶۰ء میں قائم ہوا۔ یہ ملک بہت سے مذاہب اور تہذیب و تمدن کا گہوارہ ہے۔ جہالت اور تاریکی اس کو ورثہ میں ملی ہے۔ دینی تعلیم کے احیاء اور ترقی کے خیال سے مدرسہ ہذا کا قیام عمل میں آیا۔ ضلع میں تعلیم و تربیت کے لحاظ سے انفرادی حیثیت رکھتا ہے۔ مدرسہ کے لئے مستقل ذرائع آمدنی نہیں ہے۔ سال رواں سے تعمیر کا بھی کام شروع ہے۔ اس لئے رمضان المبارک کے موقع پر اپنے سفراء کو ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں میں بھیج رہا ہوں۔ یقین کامل ہے کہ آپ حضرات دامے درمے اور سخنے مدد فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ مولوی جواد حسین صاحب لیکچرار [illegible] کے نام شہر [illegible] اور بڑے قصبوں کے علاوہ دوسری جگہوں پر بھی جائیں گے۔ مولوی [illegible] اور مدرسہ کے نواحی علاقوں کا دورہ کریں گے۔ جناب [illegible] صاحب بہار اور نیپال [illegible] جائیں گے۔ [illegible] ہم آپ سے … امید رکھتے ہوئے التجا کرتے ہیں کہ تعلیم و تربیت، اصلاح اور تقویت دین کے اس عظیم مقصد کے لئے [illegible] نکاسا [illegible] مدرسہ فلاح المسلمین [illegible] عبد العلیم خان [illegible] (ضلع روتہٹ نیپال) مرسل [illegible]

سلفیہ وعظ کمیٹی کا جلسہ!

۳۰ جون بعد نماز عشاء سلفیہ کمیٹی مالیگاؤں کے زیر اہتمام ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا ظفر الحسن صاحب ناظر نے اپنے دلکش بیان سے سامعین کو محظوظ کیا اور فرق جدید سے دور رہنے کی تلقین کی۔ پروگرام کامیاب رہا۔ (عبد الوہاب عبد القیوم سیکرٹری سلفیہ وعظ کمیٹی، مالیگاؤں)

شائقین قرآن متوجہ ہوں!

ایک نوجوان اہل حدیث حافظ جو کہ متعدد دفعہ قرآن کریم سنا چکے ہیں اگر کہیں نماز تراویح میں قرآن سنانے کیلئے حافظ کی ضرورت ہو تو ضرورت مند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ محمد حسین عرف نبی محلہ سوکیرہ و مقام و پوسٹ [illegible] ضلع [illegible]

الحاج سیٹھ محمد مصطفیٰ کی رحلت

یہ خبر انتہائی رنج و غم کے ساتھ دی جاتی ہے کہ مالیگاؤں کے مشہور صنعت کار الحاج سیٹھ محمد مصطفیٰ تیجاب والے ۲۰ مئی کو انتقال کر گئے۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ قارئین [illegible] کی درخواست ہے۔

واراکین سلفیہ وعظ کمیٹی مالیگاؤں

(بقیہ) جشنِ عالم

[illegible] میں جس کے تحت سعودی عرب [illegible] کی سڑکیں [illegible] قرض [illegible] سعودی عرب [illegible] جائے گا۔ [illegible] میں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ قرض تین سال سے بیس سال تک کے لئے دیئے جائیں گے۔ ان پروجیکٹوں کے متعلق ادارے اپنے پروجیکٹ سعودی [illegible] کو پیش کریں گے۔

جکارتہ انڈونیشیا میں ۹۰ فی صد مسلم آبادی ہے۔ فوجی حکومت قائم ہے جس کو اسلامی حکومت نہیں کہا جا سکتا۔ [illegible] فوج کے [illegible] سے [illegible] زیادہ اسلامی رجحانات [illegible] اس [illegible] سکتا ہے کہ [illegible]

[illegible]

بقیہ باب القرآن

پس جس جانور پر کسی بت یا پیر کا نام پکارا گیا ہو یا ان کی طرف منسوب ہو اور ان کی تقرب و نیاز کے لئے رکھا گیا ہو تو وہ حرام ہے۔ خواہ ذبح کے وقت بت یا پیر کا نام لیا ہو۔ یا اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کیا ہو۔ وہ کسی طرح حلال نہیں ہوتا۔ لفظ اہلال کے اصلی معنی ذبح اور مجرد ترفع صوت دونوں کو شامل ہے۔ تاکہ یہ سمجھو کہ غیر اللہ کی نذر و نیاز کے جانور پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لے دیں تو جاہل مسلمان اس کو حلال طیب سمجھ کر کھانے لگتے ہیں۔ اصل اعتبار نیت کا ہے۔ جب نذر و نیاز کرنے والے نے غیر اللہ کی نیت کی ہے تو اب وہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لے یا غیر اللہ کا ہر حال میں حرام ہے۔ اللہ کا نام لینے سے حلال نہیں ہوگا۔ بلکہ یہ آیت عام ہے۔ غیر اللہ کی نذر و نیاز جانور کے ذریعہ ہو یا غیر جانور کے ذریعہ۔ [illegible] جانور ہو یا [illegible] سب کو شامل ہے۔ جب غیر اللہ کا نام لے کر وہ چیز حرام ہوئی تو کھانے کی ہو تو اس کا کھانا، پہننے کی ہو تو اس کا پہننا، اور کسی استعمال کی ہو تو اس کا استعمال حرام ہوگا۔ کیونکہ لفظ عموم لفظ کا ہے۔ فتح البیان میں ہے کہ پہلے لوگ جو صاحب قبور سے عقیدت رکھتے ہیں اور قبروں پر ذبح کرتے ہیں [illegible] کے لئے ذبح کے مجاز [illegible] کوئی فرق نہیں ہے۔ فتح [illegible] بحث پوری ہی لکھی ہے کہ اگر کسی مسلمان نے کوئی جانور ذبح کیا مقصود تقرب الی غیر اللہ ہو تو وہ ذبح مرتد ہو گیا۔ اور ذبیحہ مرتد [illegible]

نیپال میں مسلم آبادی

[illegible] نیپال کی مسلم آبادی [illegible]

[illegible]

کا ذبیحہ ہے ۱۲۔ صاحب روح المعانی نے کہا کہ جب مسلمان نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ذبح کیا یعنی ان سے قربت حاصل کرنے کے لئے تو وہ کافر ہوگا۔ شوکانی نے کہا کہ جب ذبح سید المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اہل علم کے نزدیک کفر ہے تو اولیاء اموات کے لئے کیونکر درست ہو سکتا ہے ۱۲۔ عطاء، مکحول، حسن اور شعبی کے نزدیک ذبیحہ نصارٰی یا نام مسیح جائز ہے۔ بدلیل «وطعام الذین اوتوا الکتاب حل لکم» (اور اہل کتاب والوں کا کھانا تم کو حلال ہے) مگر مالک، شافعی اور ابو حنیفہ اس کو حلال نہیں کہتے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ جب انھوں نے ذبح پر مسیح کا نام لیا تو یہ «ما اہل بہ لغیر اللہ» ہوگیا۔ تو حرام ہوا علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب یہود و نصارٰی کو سنو کہ وہ اہلال لغیر اللہ کرتے ہیں تو نہ کھاؤ۔ اور جب نہ سنو تو کھاؤ۔ کیونکہ اللہ نے ان کے ذبیحہ کو حلال کیا ہے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں اللہ کو معلوم ہے۔ حاصل کلام یہ کہ یہود و نصارٰی کا ذبیحہ مسلمانوں کے لئے حلال ہے۔ مگر جس پر غیر خدا کا نام لیا گیا ہو تو وہ حرام ہے۔

پھر اللہ نے اس آیت میں جن چیزوں کو حرام کیا ہے۔ حالت اضطرار میں ان کو مباح فرمایا۔ فتح البیان کا لفظ یہ ہے کہ مضطر وہ ہے جس کو بھوک سے مر جانے کا ڈر ہو۔ اگر کوئی (زبردستی کیا گیا) ہو تو اس کو کیا ان حرام چیزوں کا کھانا جائز ہے۔ اگر بھوکا ہے اور ہمیشہ اسی غصہ میں مبتلا رہتا ہے تو جتنا پیٹ بھر کے کھا لیا کرے۔ اور اگر بھوک اتفاقیہ ہو تو شافعی کے نزدیک بقدر سد رمق کھائے یہی قول ابو حنیفہ کا ہے۔ مالک کہتے ہیں پیٹ بھر کر کھائے۔

کہا ہے کہا ہو یا نہ ہو باغی عادی سے مراد [illegible] وہ آدمی ہے جو امام کا باغی ہو۔ یا معصیت خدا میں گھر سے باہر نکلا ہو۔ تو ایسے شخص کے لئے کیا جائز ہے۔ ورنہ اضطرار کی حالت میں بھی ان لوگوں کو کھانے کی رخصت نہیں ہے۔ یہی قول سعید بن جبیر کا ہے۔ مقاتل بن حیان نے کہا باغی وہ ہو جو ملتی [illegible] اس کو حلال نہ سمجھے۔ سدی نے کہا کہ شہوت کے لئے نہ کھائے۔ علما نے کہا کہ مردار کے کباب بنا کر جو سہ مردار پکا کر نہ کھائے۔ بلکہ سادہ سے طور پر پھر جب حلال ملنے لگے تو حرام کو چھوڑ دے۔ [illegible] ابن عباس نے کہا پیٹ بھر کر نہ کھائے۔ بے حاجت مردار کو کبھی نہ کھاوے۔ [illegible] نے کہا مضطر کو اگر مردار اور غیر کا کھانا دونوں موجود ہوں تو وہ مردار نہ کھائے۔ غیر کا کھانا بغیر اجازت کے کھالے جب رہی یہ بات کہ اس کھانے کا تاوان لازم آتا ہے یا نہیں۔ تو مالک کہتے ہیں، عباد بن شرحبیل نے [illegible] کے مارے ایک شخص کے کھیت سے بالیں توڑ کر دانے نکال کر کھائے۔ کچھ دیئے کپڑے میں رکھ لئے۔ کھیت کے مالک نے ان کو مارا کپڑے چھین لئے۔ ابن شرحبیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی۔ حضور نے فرمایا [illegible]

کہ اسے شخص اس نے خواہ مخواہ نہیں کھائے۔ جب یہ جاہل تھا تو نے اس کو کیوں نہیں کھلایا۔ اگر جاہل تھا تو کیوں نہیں بتایا۔ پھر ان کے کپڑے واپس دلا دیئے۔ اور ایک وسق یا نصف وسق کھانا دلا دیا۔ (ابن ماجہ) ابن کثیر نے کہا اس حدیث کی سند صحیح قوی اور جید ہے۔ اس کے بہت سے شواہد ہیں۔ چنانچہ حدیث عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ میں آیا ہے کہ دادا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا جو پھل لٹکا ہوا ہو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا حاجت والے اگر اپنے منہ میں کچھ رکھ لیا۔ گود نہ بھری تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے (الحدیث)

مقاتل بن حیان نے کہا یہ آیت مضطر کے حق میں ہے۔ جس نے حالت اضطرار میں کھا لیا۔ اس پر یہ بات پہنچی ہے کہ تین لقمے سے زیادہ نہ کھائے۔ مسروق نے کہا جس نے اضطرار میں نہ کھایا نہ پیا پھر مرگیا تو دوزخ میں گیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ مضطر کے لئے حرام کھانا واجب ہے مگر رخصت جیسے بیمار کے لئے افطار کرنا واجب ہے (خلاصہ ترجمان القرآن بلطائف البیان) (قرحین)

آئینۂ اسلام

ایمانیات، رسالت، عبادات، حقوق، معاملات، معاشرت، عام اسلامی احکام و ہدایات، اذکار، وادعیہ اور قرآنی دعاؤں کا مجموعہ قیمت -/۵۰/۳ علاوہ محصول ڈاک صفحات ۳۰۰

دینی تحریکوں میں بناؤ بگاڑ کا مفہوم

حق و باطل کی ہمرکاب آمادی اور حق کی نظر [illegible] کے متعدد آیات قرآن کریم اور سیرت پاک کی روشنی میں۔ اخوان المسلمون مصر کے نامور [illegible] عبد العزیز کمال کی شہرہ آفاق تالیف «البناء والہدم فی دعوات» کا اردو ترجمہ ہے۔ صفحات ۱۶۰ قیمت ایک روپے پچاس پیسے

مکتبہ ترجمان، ۲۰۳ پریس اسٹریٹ صدر بازار دہلی ۶

ترجمان گھر گھر پہنچایئے

تبلیغ دین جماعت اہلحدیث کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اگر آپ کسی وجہ سے مذہبی اور مسلکی تبلیغ کا ثواب حاصل نہیں کر پاتے ہیں تو اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ترجمان اپنے حسب منشا کسی دوست یا مکتب کے نام جاری کرا دیں۔ کسی مدرسہ یا لائبریری کے نام جاری کرانے سے بھی ثواب کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ ترجمان کا چندہ اشتراک سالانہ صرف بارہ روپئے ہے۔ امید ہے آپ پہلی فرصت میں توجہ فرمائیں گے

(ادارہ)

نبض عالم

رڑکی وزارت خارجہ کے وزیر مملکت مسٹر سریندر پال سنگھ نے یہاں بتایا کہ بھارت سرکار نے حج پر جانے والے مسافروں کو زیادہ زر مبادلہ دینے کی چھوٹ دیدی ہے اور ساتھ ہی اس سال سے مسافروں کی تعداد پندرہ ہزار سے بڑھا کر اکیس ہزار کر دی گئی ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ اس سال حج پر جانے کیلئے سرکار کو ۳۰ ہزار درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

تہران انقلابی عدالت کے صدر شیخ صادق خلخالی نے کہا کہ سابق شاہ رضا پہلوی کو بم سے اڑانے کی اسکیم کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے بلکہ اس پر عمل کرنے کیلئے تین افراد میکسیکو پہنچ چکے ہیں۔ یہ تینوں افراد فدائے اسلام جماعت کے ممبر ہیں۔ انھوں نے کہا کہ شاہ کو گولی سے اڑانے کا حکم انھوں نے نہیں بلکہ پورے ملک نے دیا ہے۔

نئی دہلی پونا کے قریب کھڑکی واسلا جھیل کے جنوبی کنارے پر ملکی دفاع کی تحقیقاتی اور ترقیاتی تنظیم کا ادارہ قائم ہے۔ جہاں لیزر تکنالوجی کی تحقیقات میں کافی پیش رفت ہو چکی ہے اور مختلف امور کے لئے سامان تیار کئے جا چکے ہیں۔ مسلح افواج کے سائنس داں اور ماہرین لیزر شعاعوں کی جدید ترین ٹیکنیک استعمال کرکے ہدایت کار لیزر ہتھیار اور دوسرے اسلحہ تیار کر رہے ہیں۔ لیزر اسلحہ یا دیگر اسلحہ جو زمین سے اوپر ہیلی کاپٹر سے زمین کے لئے یا زمین سے زمین پر مار کرنے کے لئے لیزر شعاعوں کے ذریعہ ہدایت دی جا سکتی ہے اور انہیں بالکل صحیح نشانے پر پہنچایا جا سکتا ہے۔ مغربی ممالک میں اس کا استعمال کافی پہلے سے شروع ہو چکا ہے۔ اور اب ہندوستان بھی اس دوڑ میں ان کے برابر پہنچ جانے کیلئے کوشاں ہے۔

پٹنہ سابق مرکزی وزیر صحت مسٹر راج نارائن نے اخباری نمائندوں سے کہا کہ ایک ایسی سیاسی پارٹی بنائی جانی چاہئے جو مسز اندرا گاندھی اور اخبار... سوم پرکاش سنگھ کے لوگوں سے پاک و صاف ہو۔ انھوں نے کہا کہ اس پارٹی میں صرف محب وطن اور عوام دوست سیاست دانوں کو شامل کیا جائے گا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ دیو راج ارس اگر نئی پارٹی تشکیل دیں تو کیا وہ اس میں شرکت کریں گے؟ انھوں نے جواب دیا کہ اس سلسلہ میں ابھی غور کرنا ہوگا۔

ابوظبی عرب مالی فنڈ نے کناڈا سے اقتصادی تعاون ختم کر دیا ہے کیونکہ کناڈا کے حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنا سفارت خانہ تل ابیب سے بیت المقدس منتقل کر دیں گے۔ اسی بنا پر عرب مالی فنڈ نے کناڈا کے تمام بینکوں سے رقم نکلوانے اور اقتصادی اداروں کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ میں بارہ عرب ممالک شامل ہیں۔ متحدہ عرب امارات کی خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیل کی حمایت کرنے والے تمام ملکوں کے ساتھ یہی سلوک کیا جائے گا۔

علی گڑھ یہاں گمنام پوسٹر اور پمفلٹ بانٹے جا رہے ہیں جن کے ذریعہ اکثریتی طبقہ کے جذبات بھڑکانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہندی پریس بھی ... ہے۔ پی ٹی آئی کی اطلاع کے مطابق یہ شہر میں چھرے بازی سے دو افراد کی موت واقع ہو جانے کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو حکم دیا گیا اور تمام شہر میں غیر معینہ مدت کے لئے کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر ... سنگھ نے بتایا کہ ہنگامہ ایک سینما گھر کھولے جانے پر ہوا جس کی مخالفت اس علاقہ کے لوگوں کی طرف سے مسلسل کی جاتی رہی ہے۔ دو سو افراد نے جن میں عورتیں بھی شامل تھیں مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد دونوں فریق ... ہو گئے ... میں دو افراد چھرے بازی سے زخمی ہوئے تھے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر سکسینہ نے بتایا کہ ۱۹ جون کو صبح اوپر کوٹ محلہ کی ایک گلی سے گزرنے والے ایک شخص کو چھرا مار دیا گیا۔ ہسپتال میں اس کی حالت نازک ہے۔ مسٹر سکسینہ نے بتایا کہ ناجائز اسلحہ کے لئے علاقہ کے گھروں کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ ۱۰۰ افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں جن میں ۴۲ کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والے ہیں۔ ۱۷ جون کا کرفیو ۱۹ جون تک جاری ہے۔ اور بی ایس ایف، سی آر پی، پی اے سی کے تین ہزار جوان پورے شہر کی گشت لگا رہے ہیں۔ مسٹر سکسینہ نے بتایا کہ حالات کافی کشیدہ ہیں، بہرحال قابو میں ہیں۔ ... کے موجودہ حکام فریق بن چکے ہیں۔ اب بھی اگر اس اشتعال انگیزی کو روک دیا جائے تو حالات نارمل ہو سکتے ہیں۔ ... جولائی کو مسلم یونیورسٹی کا کھلنا ممکن نہ ہو گا۔

تہران یہاں موصولہ اطلاعات میں افغان ذرائع کا کہنا ہے کہ افغانستان میں باغیوں اور روس نواز حکومت کی فوجوں میں جنگ جاری ہے اور ملک کے تمام حصوں میں پھیل گئی ہے۔ ایران کی خبر رساں ایجنسی پارس نے بتایا کہ انقلابی باغیوں نے ہرات کی حکومت کے متعدد لیڈروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ ان افراد کا کہنا ہے کہ جنگ پاکستان کی سرحد کے قریب سے شروع ہوئی تھی۔ اب ہرات اور قندھار تک پہنچ گئی ہے۔

راولپنڈی پاکستان میں فلموں کے ناشائستہ اور عریاں اشتہارات کے خلاف کابینہ نے ایک آرڈیننس کی منظوری دے دی تھی۔ اب صدر کے دستخط کے بعد نافذ کر دیا گیا ہے۔ آرڈیننس کی رو سے عریاں اور فحش فلموں کی نمائش پر سزا دی جائے گی۔ جرم ثابت ہونے پر تین سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کیا جائے گا۔ حکومت پاکستان نے فلمی صنعت سے ناپسندیدہ عناصر کو نکالنے کے لئے سینما آٹو گراف ایکٹ ۱۹۷۹ء اور فلم سنسر شپ ایکٹ ۱۹۶۳ء بھی جاری کر دیا ہے۔

اسلام آباد پاکستانی خبر رساں ایجنسی انتری کا خیال ہے کہ بھٹو کی پیپلز پارٹی زبردست سیاسی طاقت ہے۔ موجودہ دور میں اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انھوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی میں ذرا بھی اختلاف نہیں ہے۔ جبکہ مخالف پارٹیاں عوامی مسائل کو حل کرنے کے بجائے اپنی آپسی کشمکش میں مصروف ہیں۔ عوام ان سے بیزار ہو گئے ہیں اور پیپلز پارٹی کے بہی خواہ بڑھتے جا رہے ہیں۔ بھٹو کے مخالف سیاسی لیڈر اس پارٹی کے اتحاد سے بہت خائف نظر آتے ہیں خاص کر جنرل ضیاء الحق۔ ہیں اگر پیپلز پارٹی کامیاب ہو گئی تو ان کا کیا حشر ہوگا۔ اسی لئے انھوں نے دائیں بازو اور مذہبی سیاسی پارٹیوں کیلئے اتحاد کی تجویز پیش کی ہے تاکہ پیپلز پارٹی سے نمٹا جا سکے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس کے آثار کم نظر آتے ہیں کہ پیپلز پارٹی کی مخالف پارٹیاں متحد ہو جائیں۔

یہ ایک طرف کہانی ہے۔ دیکھنا ہے مستقبل میں جو حکومت بنے گی وہ پاکستانیوں کے لئے باعث رحمت ہوگی یا باعث زحمت یہ عوام کے کردار پر موقوف ہے۔ اگر اکثریت بد اعمال ہے تو برا حکومت مسلط کر دی جائے گی۔ یہی قانون قدرت ہے۔ ہمارے خیال میں موجودہ حکومت کی داخلی اور خارجہ پالیسی سابقہ عوامی لیگ کے دور حکومت سے زیادہ بہتر ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ جمہوریت نہیں ہے۔ نوکرشاہی جمہوریت سے اسلامی جمہوریت یا ارباب اقتدار جمہوریت جب اسلامی نظام قائم کرتے ہیں پاکستانی منتقی ہیں تو جمہوریت کی مثالی ہونی چاہئے۔ موجودہ جمہوریت کی رو سے بے نمازی، شرابی، جواری، زانی وغیرہ بھی اسمبلی یا پارلیمنٹ کے ممبر منتخب ہو سکتے ہیں۔ جبکہ وہ اپنے حلقے میں دولت وغیرہ اور غریبوں اور مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کی وجہ سے مقبول رہتے ہیں۔ اسلام میں ایسے اشخاص کا کوئی درجہ نہیں ہے۔ قرآن کہتا ہے وہ شخص ... مستحق ... موجودہ ... جس کے متعلق دانشور ... غور کریں ... رہنمائی دیا جا سکتا ہے۔

واشنگٹن امریکہ کو اندیشہ ہے کہ پاکستان ایٹم بم تیار کر رہا ہے۔ اسرائیل، ہندوستان اور روس میں سے کوئی بھی پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو تکمیل تک پہنچنے سے پہلے تباہ کر سکتا ہے۔ اصل امریکہ نہیں چاہتا کہ پاکستان ایٹم بم بنائے۔ اس سلسلہ میں کئی کوششیں کر چکا ہے یہ خبر بھی اسی قبیل سے ہے۔ امریکہ نے پاکستان کو اقتصادی اور فوجی امداد کاٹ دیا لیکن صدر ضیاء الحق کی اپنی کوشش سے ... ایٹمی تنصیبات کو تباہ کرنے کی باتیں اسی لئے کی جا رہی ہیں کہ ... قذافی نے کہا ہے کہ اسرائیل کا مقابلہ کے لئے ایٹم بم کی ضرورت ہے ... ایٹم بم حاصل ہونے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ قذافی ایک مرتبہ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ ایٹم بم ایک دن دالچینی کی طرح ہو جائے گا اور جو ملک چاہے اس کو حاصل کر سکے گا۔ اور لیبیا کے پاس بھی ایٹم بم ہوگا۔ یہ بات کافی شہرت پا رہی ہے کہ لیبیا پاکستان کو اس کے ایٹمی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے مالی امداد دے رہا ہے۔ یہ بات کچھ بعید نہیں کہ اسرائیل پاکستان کی ایٹمی تنصیبات پر حملہ کر سکتا۔

تہران ریڈیو پاکستان کے مطابق تہران کے ایک ہوٹل انٹر کونٹینینٹل میں تین لاکھ ڈالر کی شراب نالیوں میں بہادی گئی ہے۔ انقلابی کونسل نے ہوٹل کے ڈائرکٹروں کو شراب ضائع کرنے کا حکم دیا تھا۔

ڈھاکہ بنگلہ دیش کے صدر ضیاء الرحمٰن ملک سے شراب نوشی، قمار بازی اور تمام سماجی برائیوں کے خاتمے کا عہد کر چکے ہیں۔ ... کی سہ روزہ کانفرنس کے آخری اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش ... مملکت بن جائے گا۔

انقرہ ترکی نے اس اطلاع کی تردید کی ہے ... عرب اور ترکی کے درمیان ایک معاہدہ

(بقیہ مضمون صفحہ ۱۲ پر ملاحظہ فرمائیے)

FORTNIGHTLY TARJUMAN

317, PRESS STREET, SADAR BAZAR, DELHI-110006

مولانا آزاد کی مشہور تصانیف

مضامین البلال — صفحات ۲۲۳ مجلد ۵/۵۰ علاوہ محصول ڈاک

تبرکات آزاد — مکتوبات آزاد۔ صفحات ۳۲۴ قیمت ۱۵ روپیہ علاوہ محصول ڈاک

قول فیصل — عمدہ طباعت صفحات ۱۷۶ مجلد ۵/۵۰ علاوہ محصول ڈاک

انسانیت موت کے دروازے پر — تمام خلفاء کا ذکر بہترین طباعت کاغذ سفید۔ مجلد قیمت پانچ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

مکتبہ ترجمان، ۳۱۷ پریس اسٹریٹ صدر بازار دہلی

مشروع اور ممنوع وسیلہ کی حقیقت

* اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان کس قسم کے وسیلے کی ضرورت ہے * کون کون سے وسیلے مشروع ہیں؟ * کیا صاحب دور گانے اور مرادیں پوری کرانے کے لئے پیغمبروں ولیوں اور فقیروں کا وسیلہ لینا جائز ہے؟ * کیا مردے ہمارے لئے وسیلہ بن سکتے ہیں؟ ——— اور اس قسم کے تمام سوالات کے جوابات قرآن و احادیث کی روشنی میں مدلل اور تحقیقاتی انداز میں نہایت سنجیدہ اور بہترین انداز میں دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب عقائد کی تصحیح اور ایمان کی تازگی کے لئے سند کی حیثیت رکھتی ہے ہر مسلمان گھر میں اس کا رہنا ضروری ہے

تصنیف: علامہ محمد نسیب الرفاعی۔ ترجمہ: مولانا مختار احمد ندوی

قیمت: دس روپے — الدار السلفیہ، ساحل بلڈنگ، مومن پورہ، بمبئی

پیٹ بھر کھانے کے بعد

پچنول

کھانا کھانے کے بعد پچنول لیجئے۔

تجدید دین

از۔ مولانا وحید الدین خاں

صفحات ۴۸۔ قیمت دو روپے

تاریخ کا سبق

از۔ مولانا وحید الدین خاں

صفحات ۴۸ قیمت دو روپے

تعمیر ملت

از۔ مولانا وحید الدین خاں

صفحات ۴۸۔ قیمت دو روپے

ملنے کے پتے: مکتبہ الرسالہ جمعیۃ بلڈنگ قاسم جان اسٹریٹ دہلی ۶ اور مکتبہ ترجمان، ۳۱۷ پریس اسٹریٹ صدر بازار دہلی ۶

لکھنؤ کے مشہور عطریات

* زعفرانی
* حنا
* عطر شمامۃ العنبر

عبد الحفیظ محمد یوسف تاجر عطر

یوسف بلڈنگ، پہلا مال، نادان محل روڈ، لکھنؤ

ملن گلاب اگربتی

اپنی رہائش گاہ، آفس، دوکان کو دلآویز خوشبوؤں سے معطر کرنے کے لئے ملن گلاب اگربتی اور دیگر اگربتی استعمال کیجئے بازار کی سینکڑوں اگربتیوں سے بہتر پائیں گے۔ ایکبار ضرور تجربہ کریں ملن گلاب اگربتی

پرفیومرز اینڈ مشنل، اسمٰعیل پور دہلی (پن ۱۱۰۰۵۳)

ہمدرد دواخانہ (وقف) ... بمبئی

1372
Md Ismail Tantgar
H. No. 20-4-524
Moh. Khilwat,
Hyderabad
(A.P.)